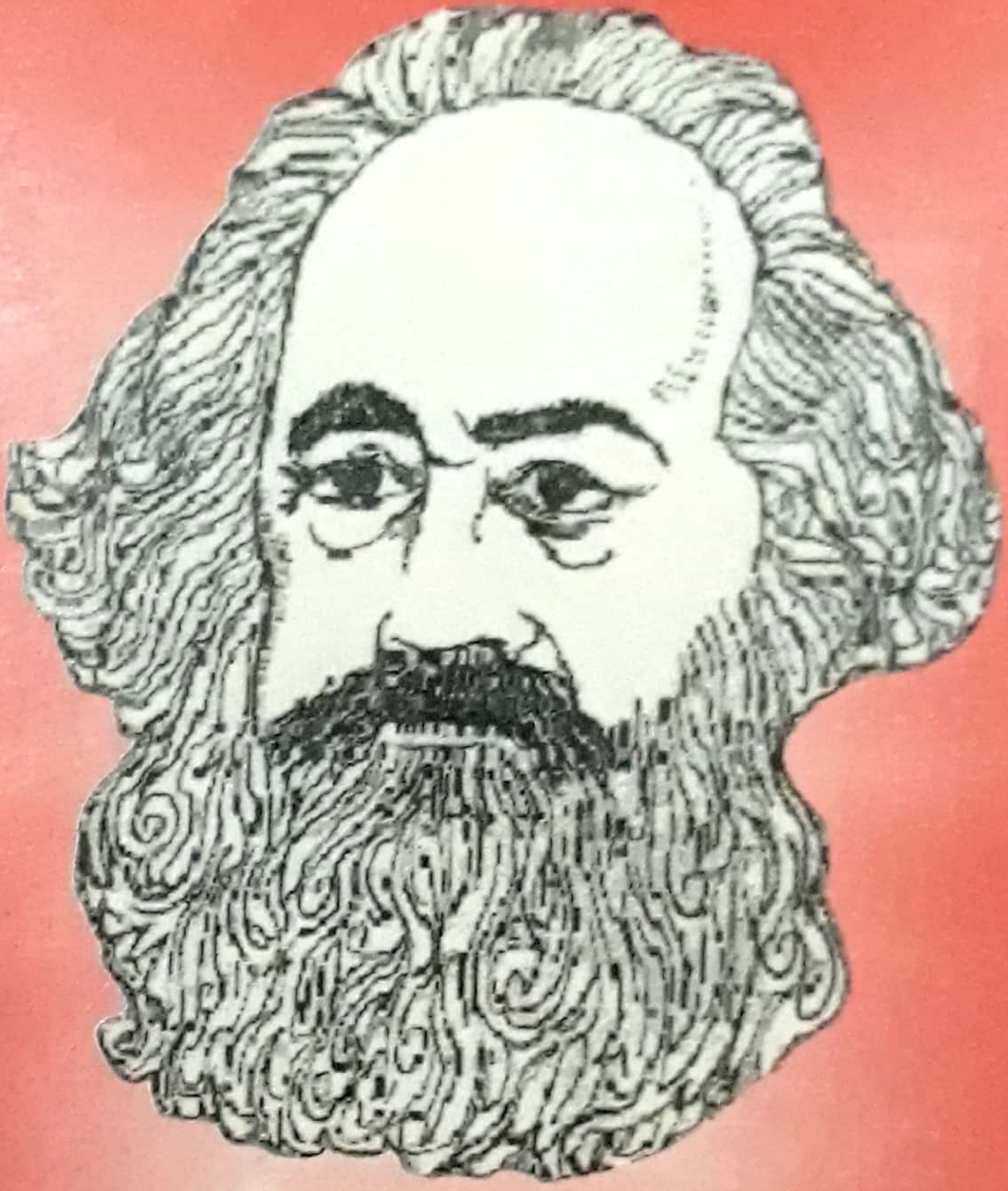

مارکس: عوام کے لیے

تیمور رحمان

رائیس

Scanned with CamScanner

نام کتاب ——— مارکس عوام کے لیے

مصنّف ——— رائیس

مترجم ——— تیمور رحمان

باراوّل ——— ۱۹۹۹ء

ناشر ——— الفاظ پبلیکیشنز 74 فیروزپور روڈ
شمع پلازہ - لاہور - پوسٹ کوڈ 54600

قیمت 30روپے

Scanned with CamScanner

دیباچہ

ہمارا معاشرہ غربت، بے روزگاری، مہنگائی، اور بھوک کا شکار ہے۔ یہ سب ہمارے معاشی نظام کے عناصر ہیں۔ اس معاشی نظام کو سمجھنا بہت ضروری ہے۔ کارل مارکس نے سرمایہ داری کا سائنسی مطالعہ کیا تھا۔ مارکس کے خیالات کو سمجھے بغیر اس معاشرے کو نہیں بدلا جا سکتا۔ ان خیالات کو عوام تک پہنچانا ہر اس انسان کا فرض ہے جو اس معاشرے میں غریبوں سے ہمدردی رکھتا ہے۔ ہمارے دانشور ان خیالات کو بہت مشکل زبان میں لکھتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہے کہ یہ خیالات محدود رہ جاتے ہیں۔ مارکسیوں کو اس عادی سے بچنا چاہیے اور آسان زبان میں اپنے خیالات کا اظہار کرنا چاہیے۔ یہ کتاب مارکس کے خیالات عوام تک ایک ایسے طریقے سے پہنچانے کی کوشش کرتی ہے جو کہ آسان بھی ہے اور مزےدار بھی۔

یہ کتاب انگریزی کی کتاب Marx for Beginners کا ترجمہ ہے۔ میں اس کتاب کے مصنف رائس کا بہت مشکور ہوں۔ اس کے علاوہ اپنے والدین، نور جہان اخلاق، عطیہ خان اور کیتھی عالم کی مدد کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ اس کتاب میں چند تبدیلیاں ہیں۔ پہلی تبدیلی یہ ہے کہ کئی ایسی چیزوں کو چھوڑ دیا گیا ہے جن کا پاکستان میں جدوجہد سے کوئی تعلق نہیں۔ دوسرا کتاب کو آسان سے آسان تر کرنے کے لیے کئی لمبے اور مشکل پیراگرافوں کو چھوڑ دیا گیا ہے۔ یہ کتاب عوام میں سیاسی شعور پیدا کرنے کے لیے لکھی گئی ہے۔ اس کتاب کو پھر سے پرنٹ کرنے کے لیے کاپی رائٹ کی ضرورت نہیں۔ امید ہے کہ آپ کو یہ کتاب پسند آئے گی اور آپ اس کتاب کو عوام میں سیاسی شعور پیدا کرنے کے لیے استعمال کریں گے۔

تیمور رحمان

جون، ۱۹۹۹

Scanned with CamScanner

مارکس کے دور کا لندن...

Scanned with CamScanner

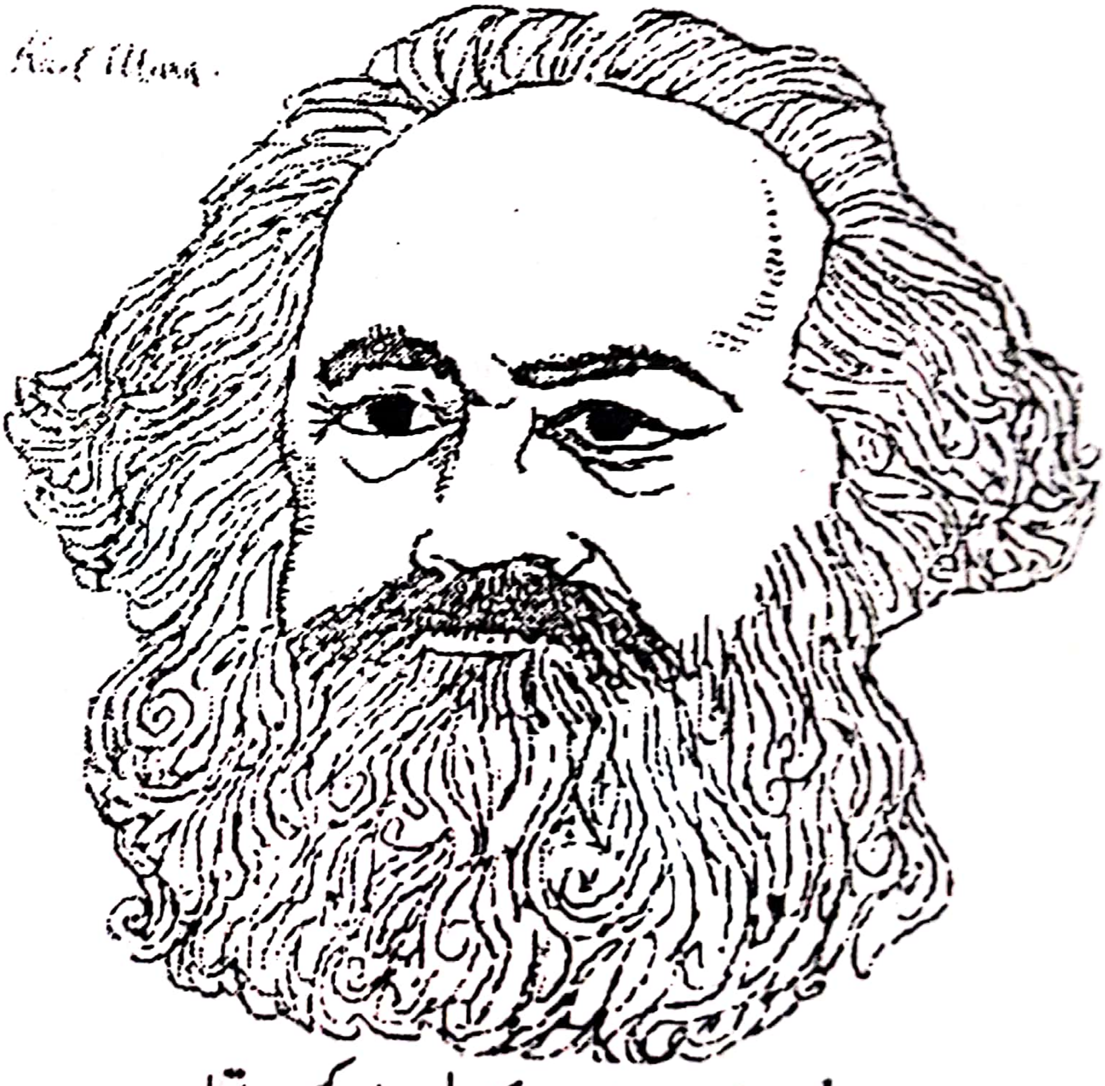

اُس کا پورا نام کارل مارکس تھا۔

Scanned with CamScanner

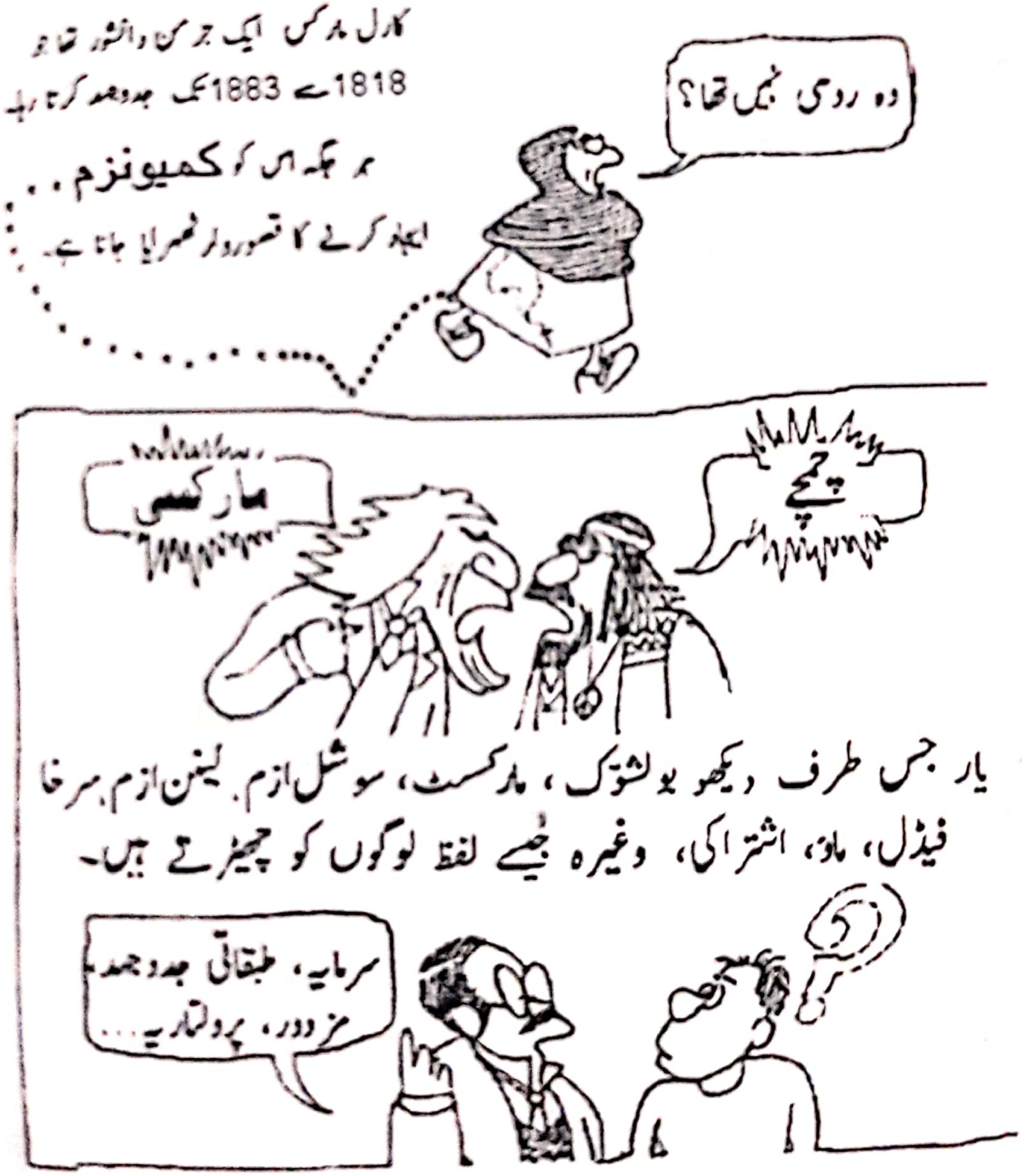
کارل مارکس ایک جرمن دانشور تھا جو
1818 سے 1883 تک جدوجہد کرتا رہا
ہر جگہ اس کو کمیونزم..
ایجاد کرنے کا قصوروار ٹھہرایا جاتا ہے۔
وہ روسی نہیں تھا؟
مارکسی
چمچے
یار جس طرف دیکھو بولشویک، مارکسسٹ، سوشل ازم، لینن ازم، سرخا
فیڈل، ماؤ، اشتراکی، وغیرہ جیسے لفظ لوگوں کو چھیڑتے ہیں۔
سرمایہ، طبقاتی جدوجہد
مزدور، پرولتاریہ...

مارکس نے ہر موضوع پر لکھا۔ اس صدی میں کوئی ایسی بنیادی تبدیلی نہیں جو مارکس کے خیالات سے اثرانداز نہ ہوئی ہو

دراصل مارکس ازم نے دنیا کو دو حصوں میں بانٹ دیا ہے: ایک وہ لوگ جو مارکس ازم سے نفرت کرتے ہیں، اور وہ لوگ جو اپنی ساری امیدیں مارکس ازم سے وابستہ کرتے ہیں۔

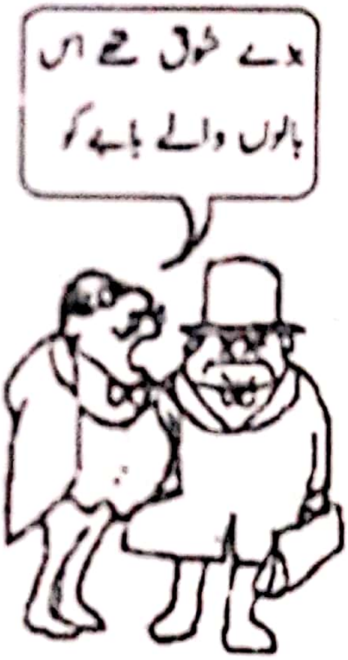

معاشیات، فلسفہ، ادب، تاریخ، انسانی تعلقات، انقلاب، معاشرتی تبدیلی، ٹریڈ یونین، علم طب، صنعت تعلیم، کاشت کاری، صحافت...

ہر جگہ پر آپ کو مارکس کے دو چار بال ضرور نظر آئیں گے

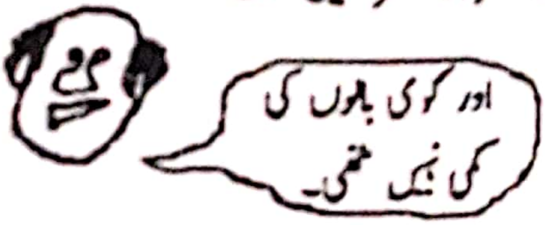

Scanned with CamScanner

مارکس کے خیالات پر عمل آج وہ تمنا پوری کر سکتی ہے جو کہ صدیوں سے پوری نہیں ہو سکی : استحصال سے ہمیشہ کے لیے چھٹکارا

سوشل سیکورٹی، پینشن، چھٹیاں، یونین، یہ سب کسی نہ کسی طرح مارکس کے خیالات کی وجہ سے ملی ہیں

اس کا مطلب ہوا کہ اگر آج ہم پہلے سے بہتر زندگی گزار رہے ہیں تو یہ بھی مارکس کی وجہ سے ہے

بیسویں صدی میں ہر انقلاب مارکس کی سوچ سے جڑا ہوا ہے

آرمی کے جرنیل سے لے کر سرمایہ دار تک مارکس کے خیالات کے خلاف چرچا رہتا ہے... جو انسان اپنے آپ کو مارکسی کہہ دے، پوری ریاست اس کے خلاف ہو جاتی ہے... پھر بھی کچھ "دانشور" یہ ہی کہیں گے کہ مارکس میں کسی کو کوئی دلچسپی نہیں۔

Scanned with CamScanner

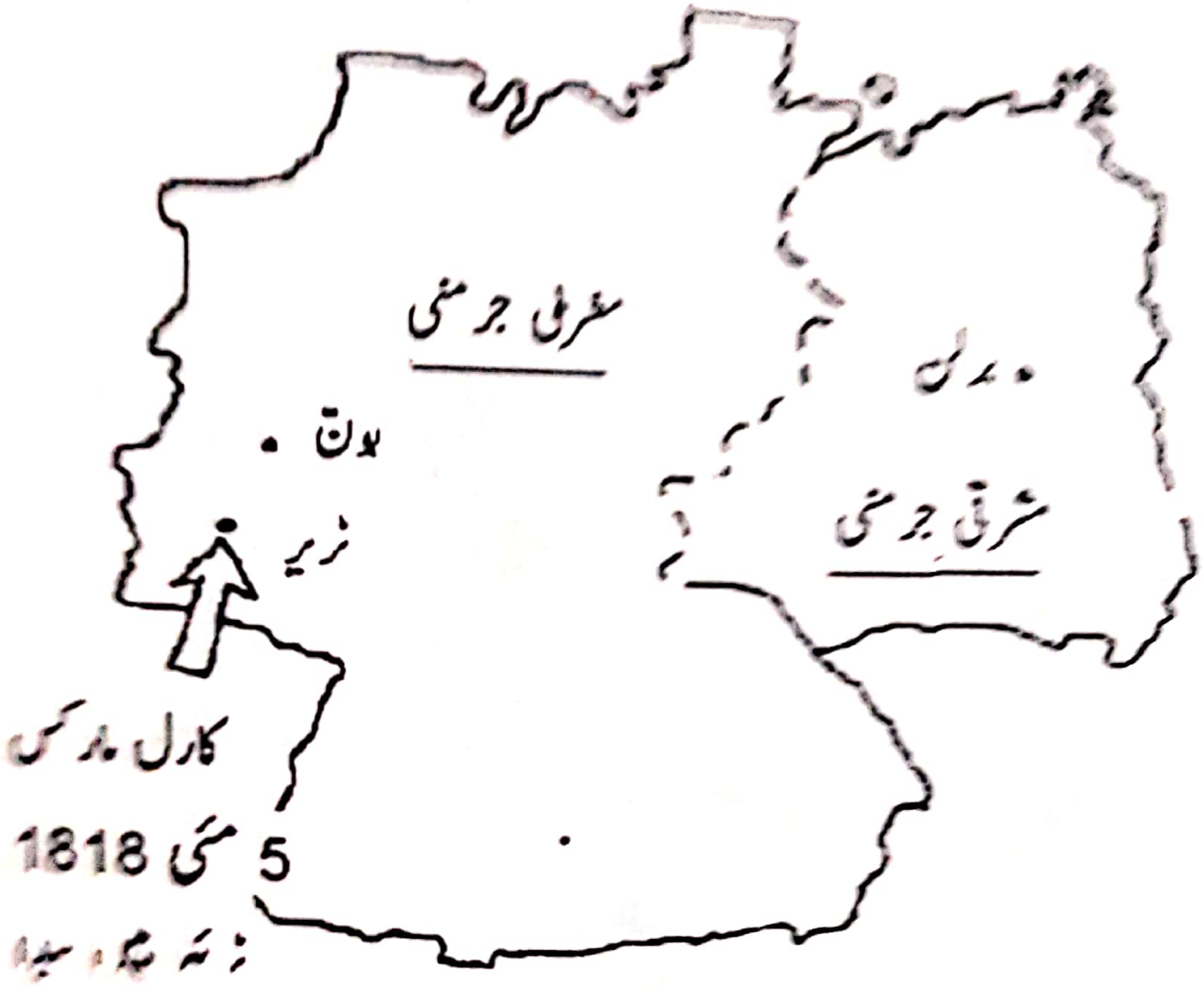

Scanned with CamScanner

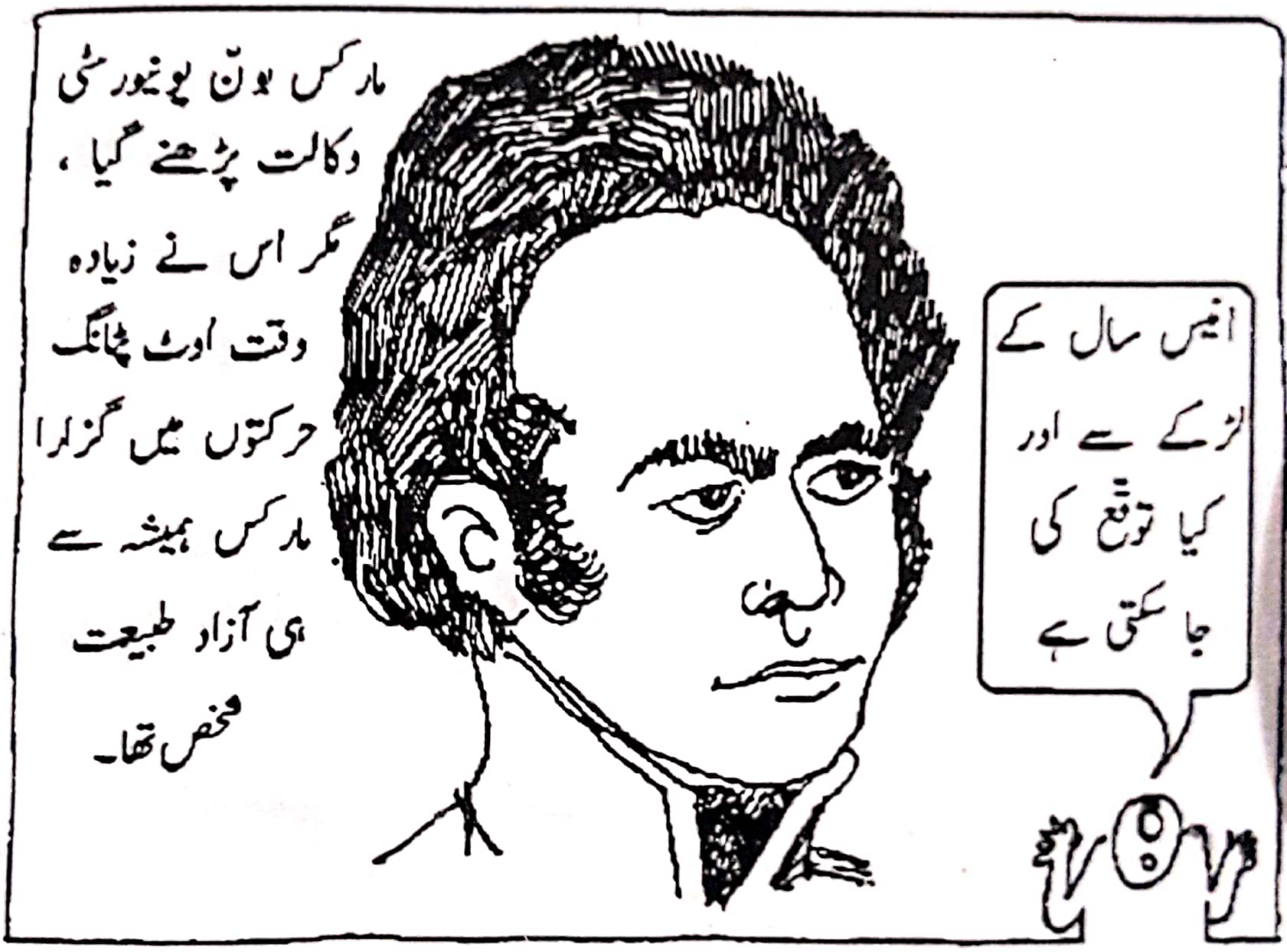

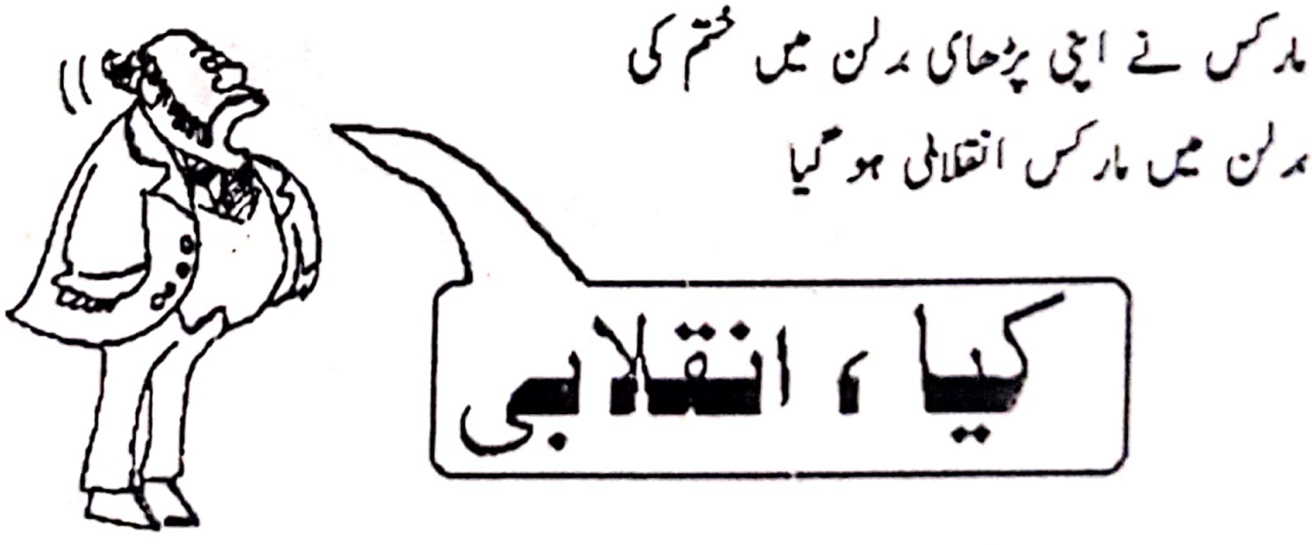

مارکس عوام کے لئے

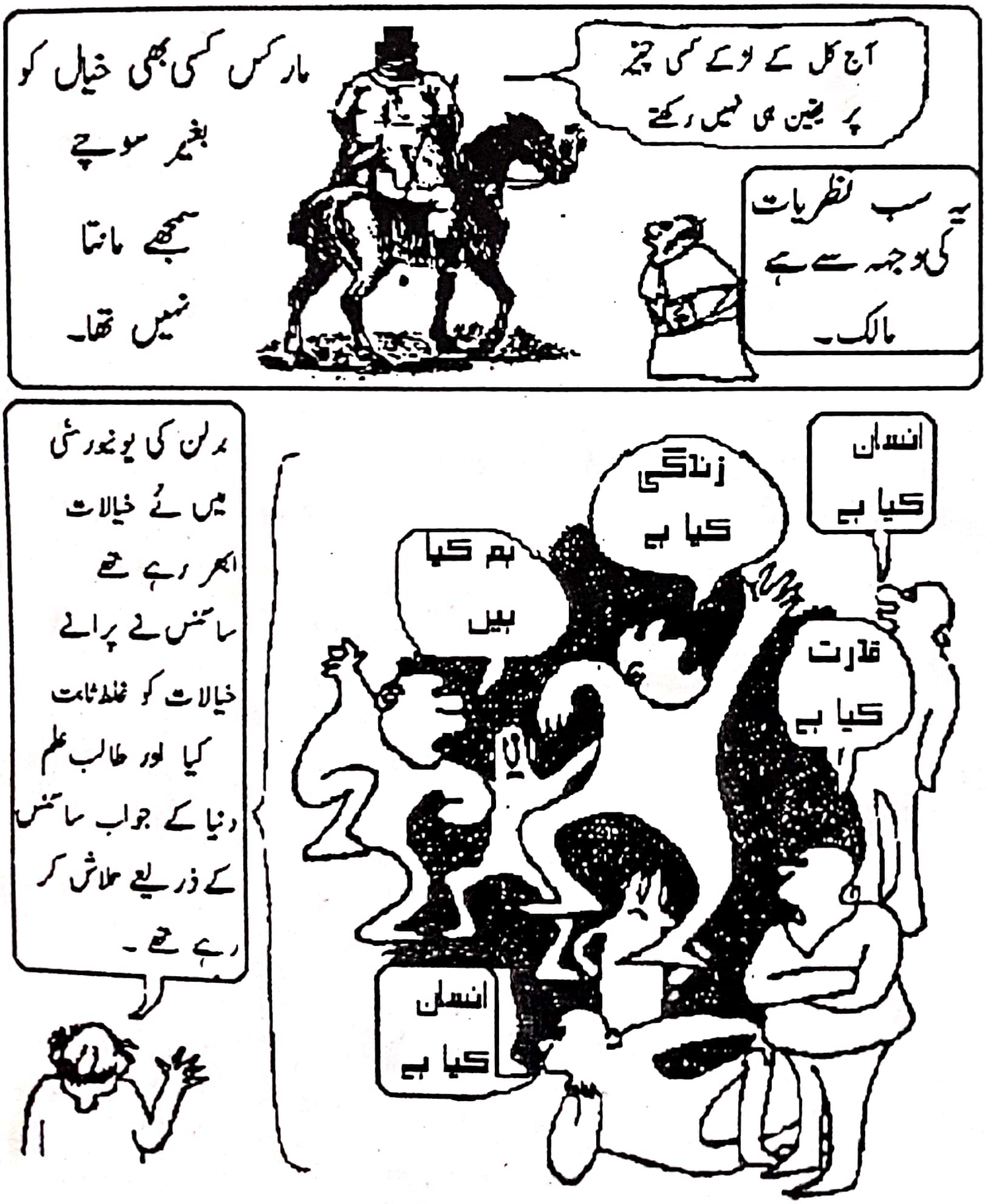

Scanned with CamScanner

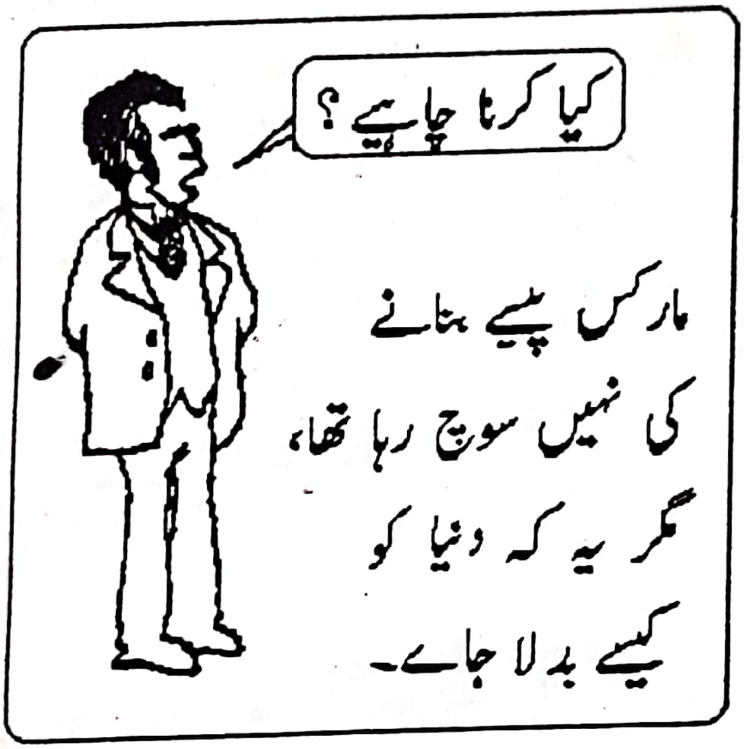

مارکس نے
فلسفہ پڑھنے کا
ارادہ کر لیا

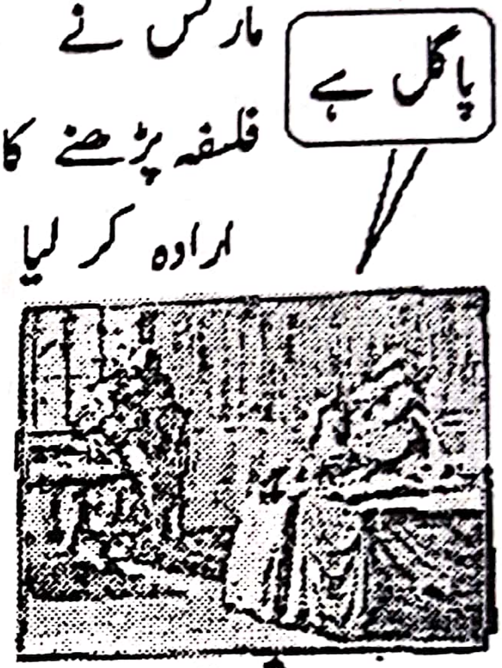

اس زمانے میں لوگ
فریڈرک ہیگل سے
بہت متاثر تھے۔
مارکس نے ہیگل کو
پڑھا۔
اور جلد ہی اس سے آگے بڑھ گیا

پھر لڈوگ فیورباخ کو پڑھا

اور پھر پڑھے پڑھے

پڑھے پڑھے پڑھے

پڑھے پڑھے پڑھے پڑھے

پڑھے پڑھے پڑھے پڑھے

پرھے پڑھے پرھے پڑھے

پڑھے پڑھے پڑھے پڑھے

پڑھے پڑھے پڑھے پڑھے

پرھے پڑھے پرھے پڑھے

پڑھے پڑھے پڑھے پڑھے

پڑھے پڑھے پڑھے پڑھے

پرھے پڑھے پرھے پڑھے

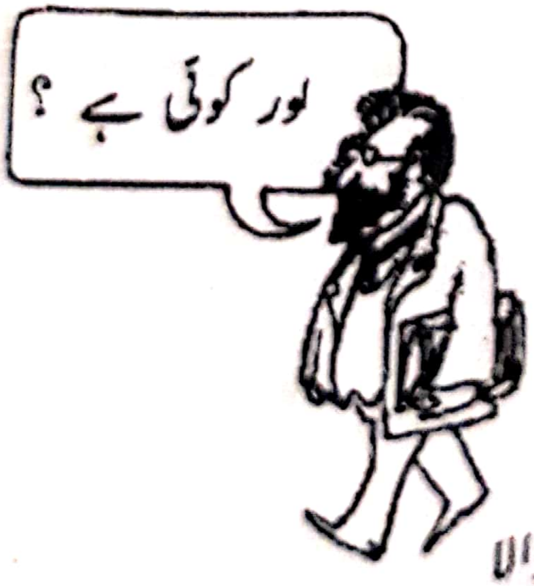

تقریباً سارے فلسفیوں کو پڑھ ڈالا

Scanned with CamScanner

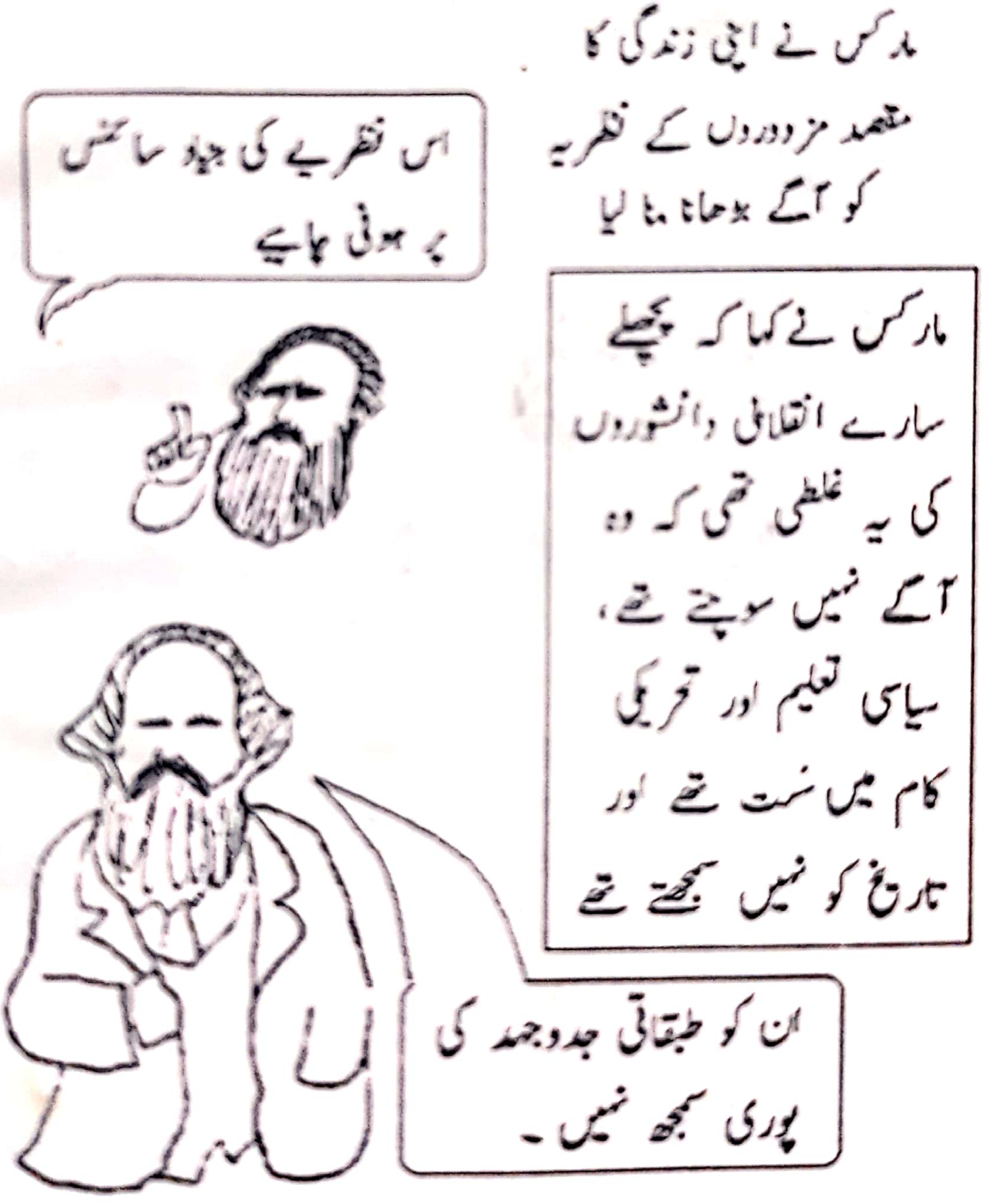

Scanned with CamScanner

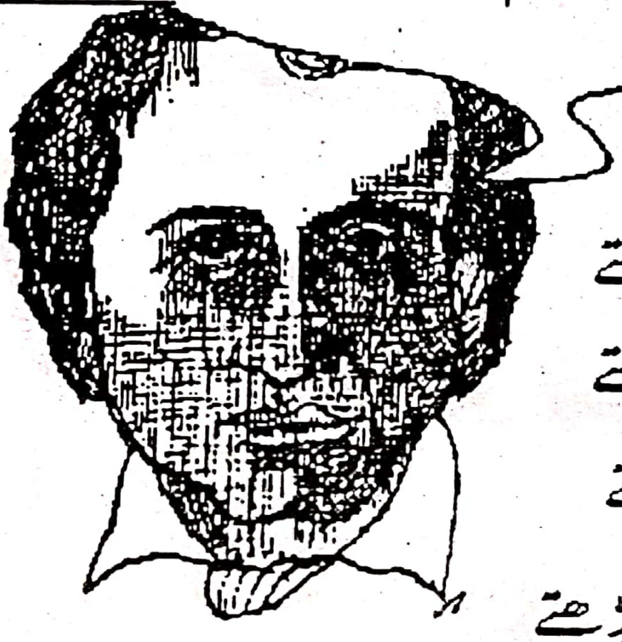

اور

پڑھتے پڑھتے   پڑھتے پڑھتے

پڑھتے پڑھتے   پڑھتے پڑھتے

پرھتے پڑھتے   پرھتے پڑھتے

پڑھتے پڑھتے   پڑھتے پڑھتے

پڑھتے پڑھتے   پڑھتے پڑھتے

سب معاشیات پر لکھنے والوں کو پڑھ ڈالا

Scanned with CamScanner

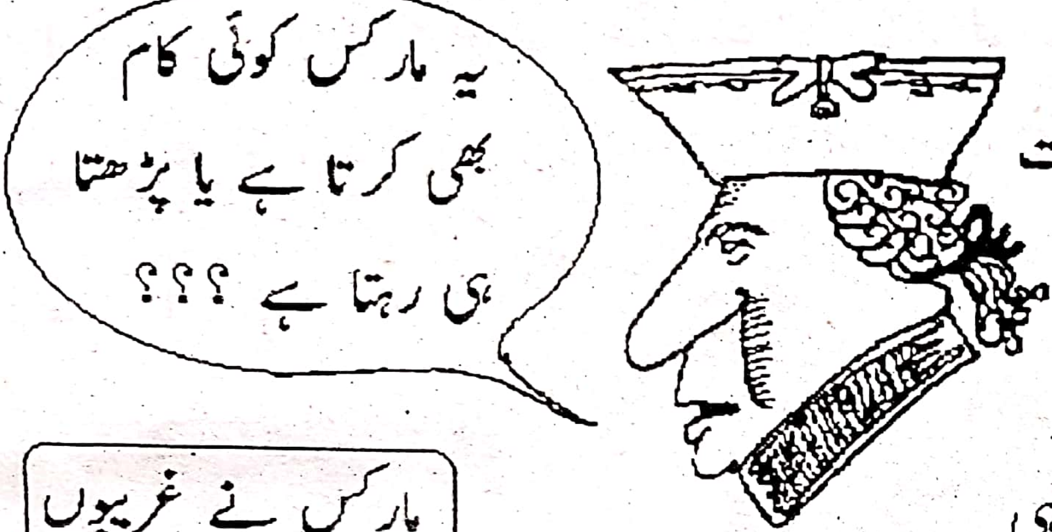

مارکس نے صحافت
کا کام شروع کیا
فوراً مارکس کو
ایڈیٹر بنا دیا گیا۔
مارکس نے جلد ہی
رھینش گازٹ (اخبار کا نام) روشن کر دیا۔

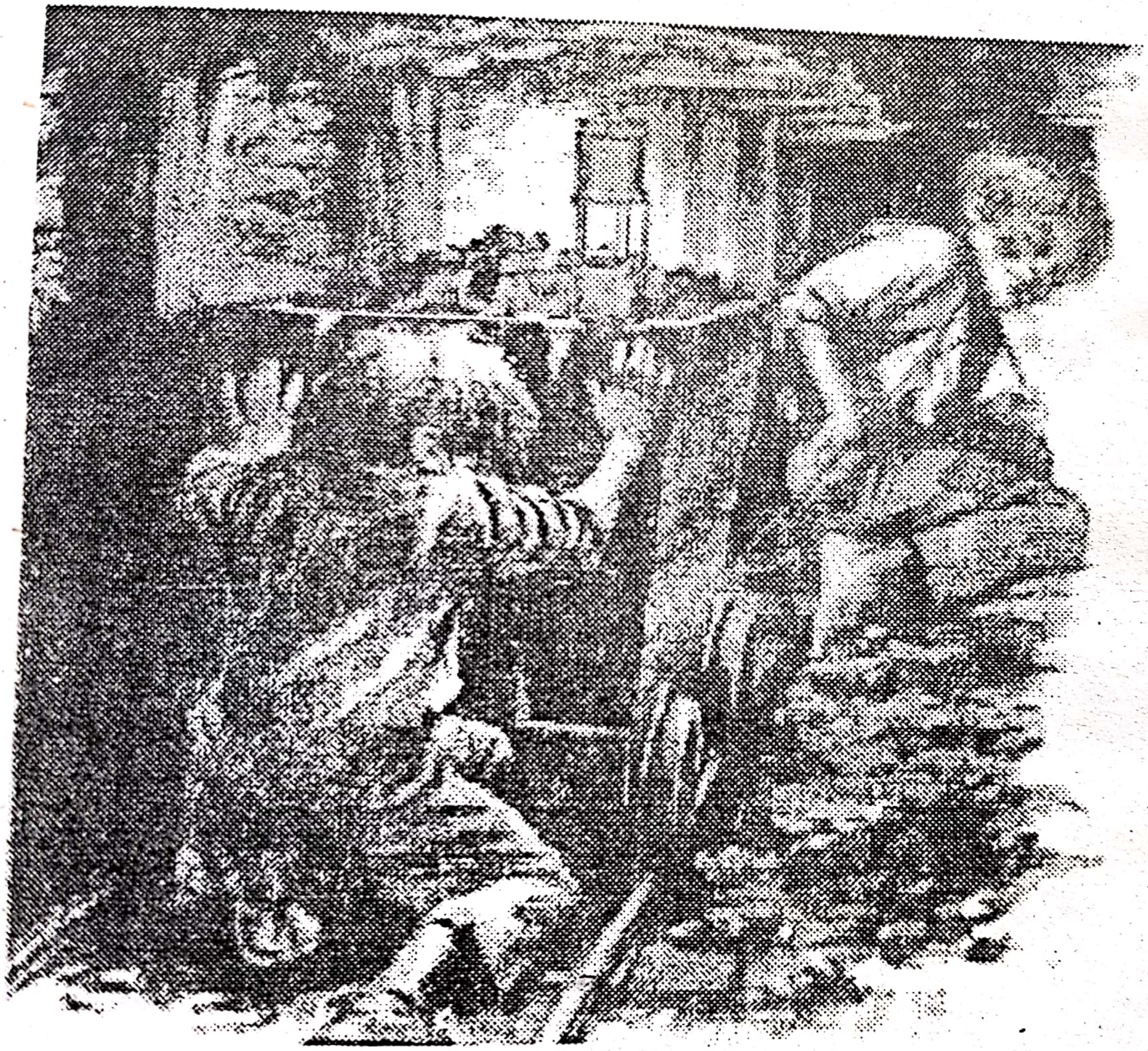

اُس وقت غریبوں کی حالت بہت بُری تھی ۔ چھوٹے چھوٹے بچوں کو کانوں میں بہت دشوار حالات میں کام کروایا جاتا تھا۔ مارکس نے ان کی جہنم جیسی زندگیوں کے بارے میں لکھا ...

Scanned with CamScanner

مزدور اپنے حق کے لیے یونین بنا کر لڑتے ، ان کو اکثر پولیس کا سامنا کرنا پڑتا۔ مارکس نے ان کی جدوجہد کے بارے میں لکھا

مارکس عوام کے لئے

Scanned with CamScanner

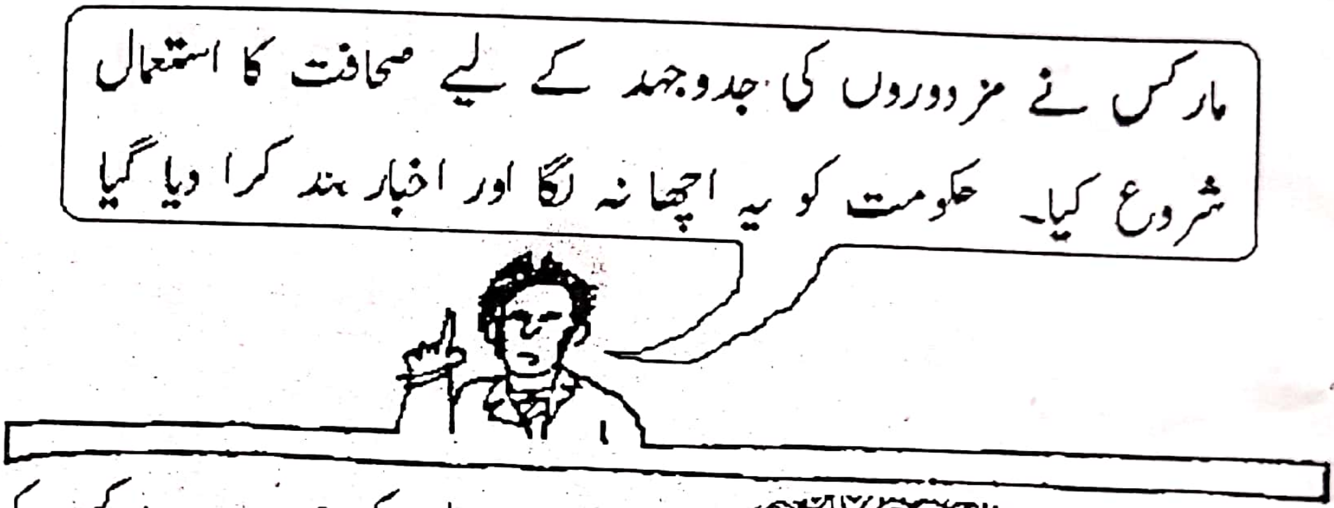

18 سال کی عمر سے مارکس کو جینی وون وسٹ فیلن سے عشق تھا۔

1843 میں مارکس نے جینی سے شادی کر لی اور دونوں فرانس روانہ ہو گئے۔

Scanned with CamScanner

فرانس میں انقلابی سوچ
عروج پر تھی۔
مارکس نے پروڈھن کو
پڑھا، بلانک، لیروکس، بوٹکن
بوکانن جیسے انقلابی دانشوروں
کو پڑھا۔ اس کے علاوہ
ایڈم سمتھ اور رکارڈو کو پڑھا
مارکس اور بھی انقلابی ہو گیا۔

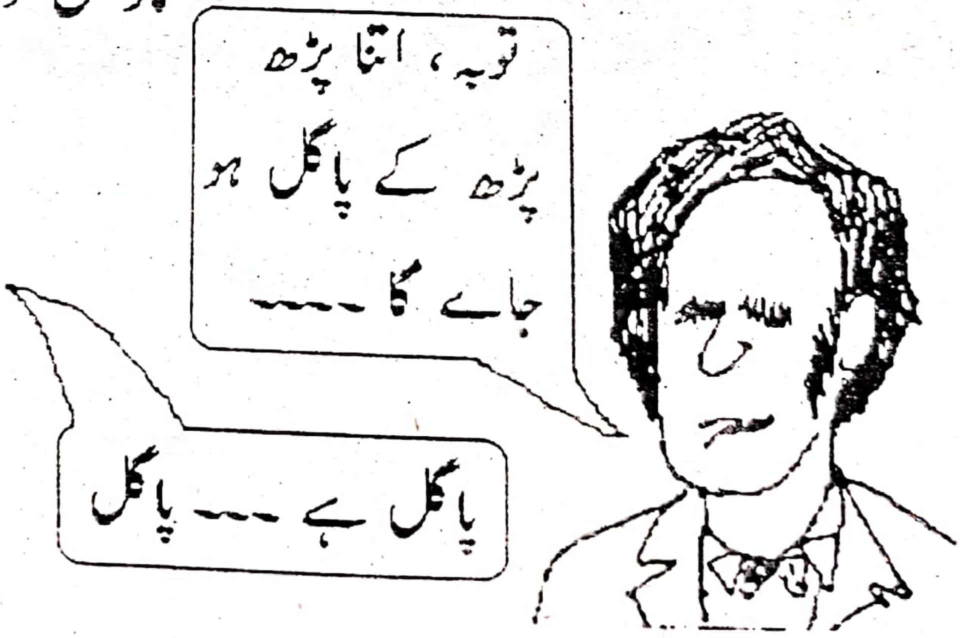

مارکس عوام کے لئے

Scanned with CamScanner

مارکس کی ملاقات ایک
اور انقلابی سے ہوئی۔
فریڈرک اینگلز اور مارکس کی
انقلابی دوستی دو بھائیوں سے بھی
زیادہ پکی دوستی تھی، اور اس وقت
سے ان دونوں نے بے تحاشا کتابیں
اکٹھی لکھیں۔

فریڈرک اینگلز

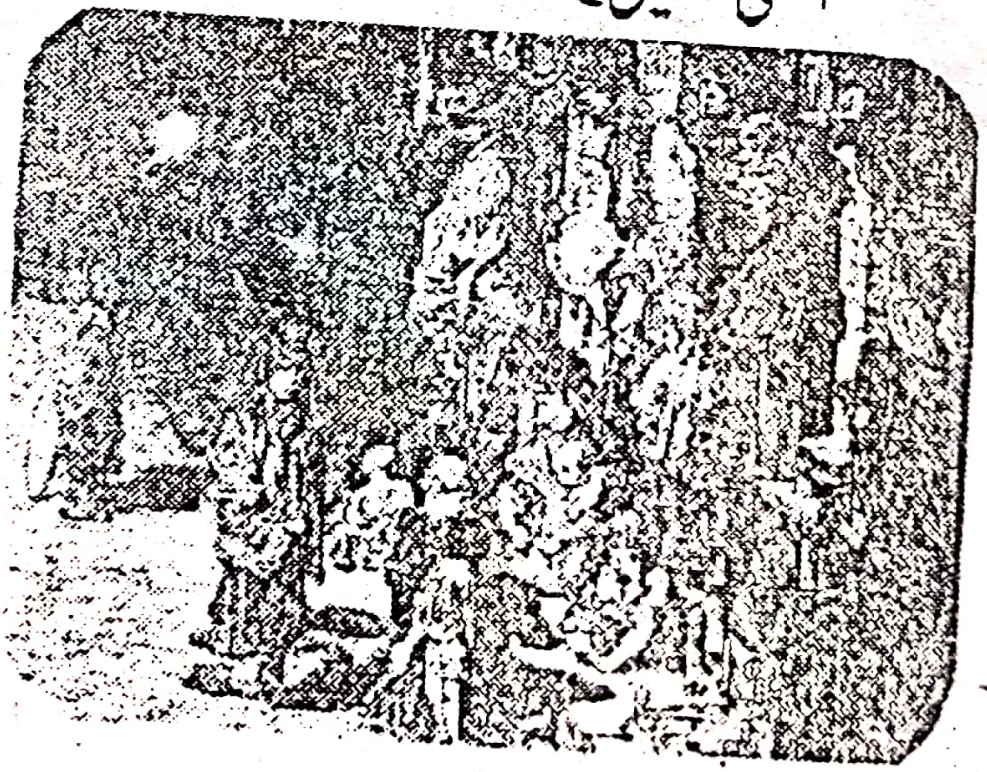

فریڈرک اینگلز
بھی مزدوروں
کی جدوجہد کے
بارے میں
کتابیں لکھا کرتا تھا۔

Scanned with CamScanner

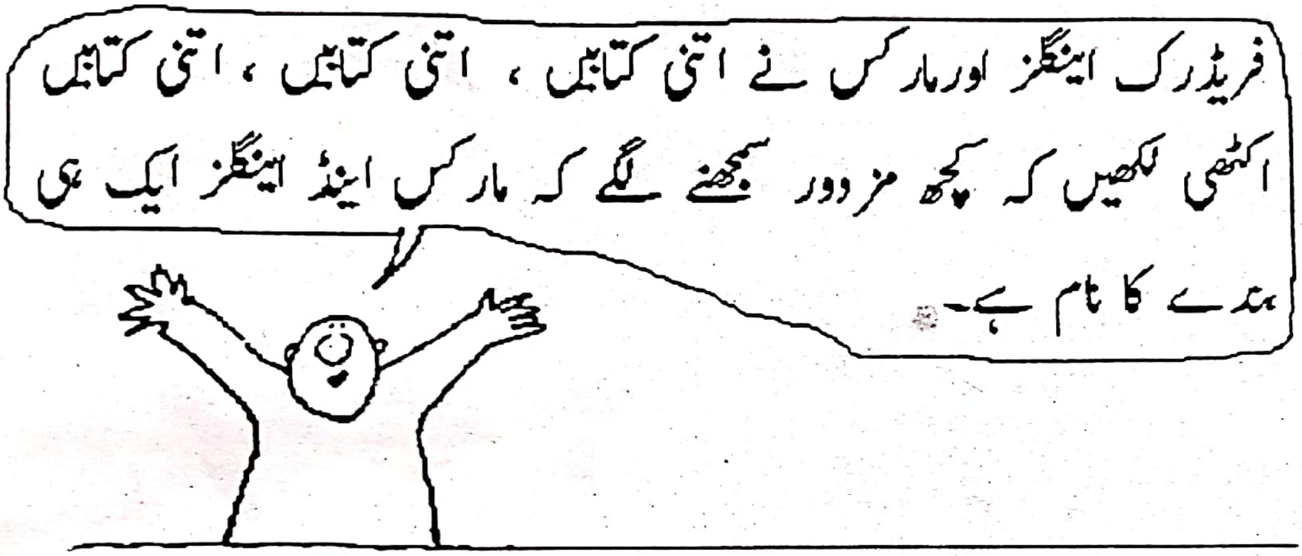

جرمنی کی حکومت نے فرانس کی حکومت کو کہلوایا کہ مارکس کو فرانس سے نکلوا دیا جائے پھر مارکس کو براسلز سے بھی نکالا گیا۔

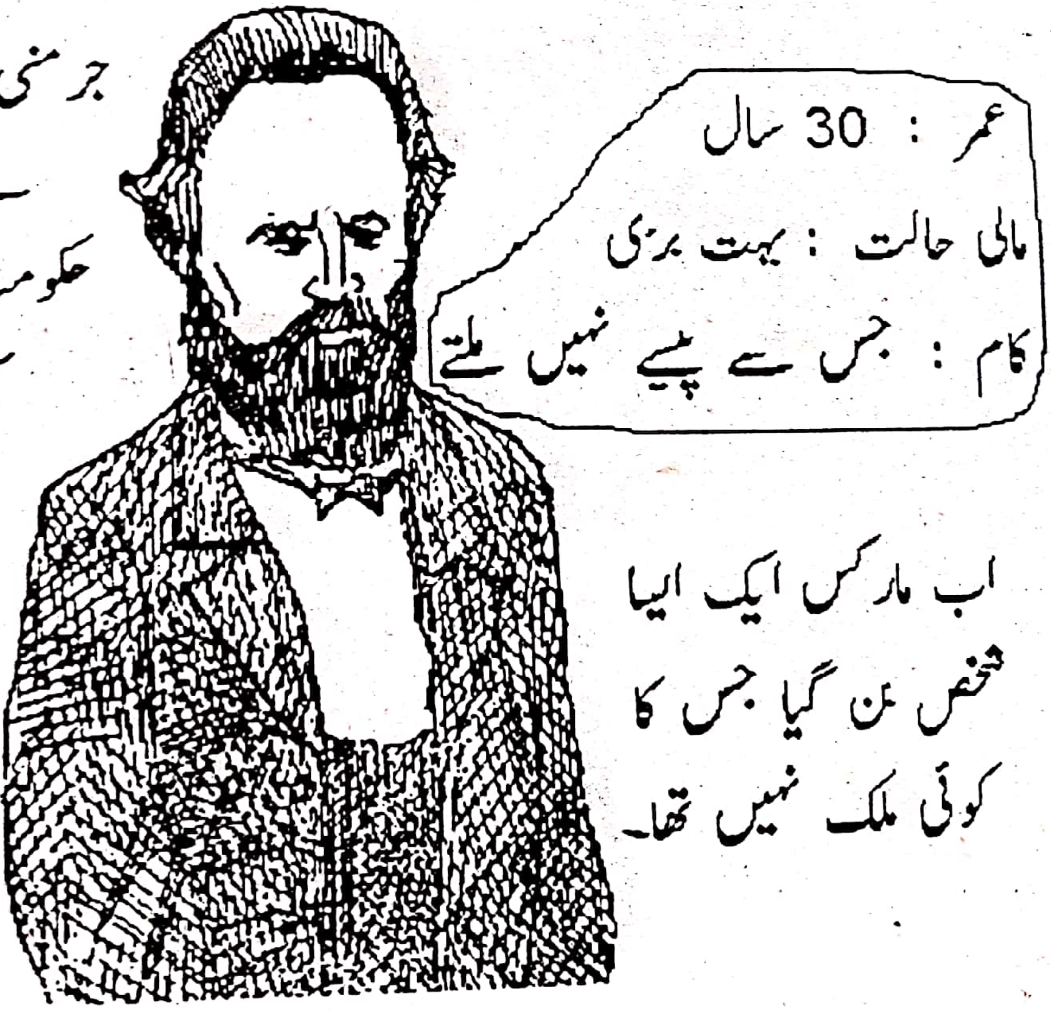

اب مارکس ایک ایسا شخص بن گیا جس کا کوئی ملک نہیں تھا۔

Scanned with CamScanner

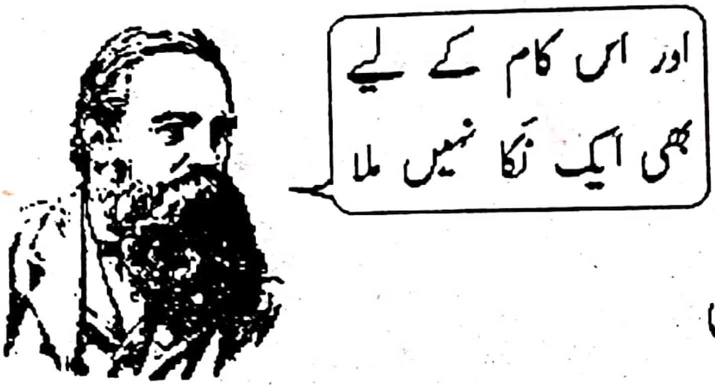

مارکس نے لندن جا
کر پوری دنیا کے مزدوروں
کے لیے جدوجہد شروع کر دی

اور **کمیونسٹ مینی فیسٹو** لکھا...

"یورپ کے سر پر ایک بھوت
سوار ہے ۔ کمیونزم کا بھوت۔
اس بھوت سے بچنے کے لیے
یورپ کے تمام دقیانوسی
طاقتوں نے اتحاد
کر لیا ہے۔"

ایک بچے کو دفن کرنے کے لیے بھی پیسے نہیں تھے

مارکس لندن میں رہنے لگا اور ایک کے بعد دوسرا کام مزدوروں کے لیے لکھتا رہا۔ غربت کا یہ عالم تھا کہ مارکس کے تین بچے دوا نا ملنے سے مر گئے۔

اینگلز مارکس کی مدد کرتا رہتا تھا۔ مگر غربت نے مارکس سے اس کی اولاد چھین لی۔

مارکس کے پاس کبھی کوئی بینک بیلنس نہیں تھا، نہ کوئی جائداد۔ مگر جو کام وہ اپنے لیے نہیں کر سکا وہ اس نے دنیا بھر کے مزدوروں کے لیے کر دکھایا

Scanned with CamScanner

مارکس کی زندگی کے دوران اُس کے خیالات کا بہت کم اثر ہوا۔ حکمران طبقہ نے پوری کوشش کی کہ اس کے خیالات خاموشی سے تاریخ کا حصہ بن جائیں۔ ان مشکلات کے باوجود مارکس کو اپنے خیالات پر پختہ یقین تھا اور وہ جدوجہد کرتا رہا۔

مارکس کے خیالات پر 1917 میں لینن نے عمل کیا۔ روسی انقلاب کی وجہ سے پوری دنیا میں مارکس کے خیالات مشہور ہوئے اور دنیا بھر کے محنت کشوں نے ان کے بارے میں پڑھا

لینن لور سٹالن

اور کروڑوں لوگوں نے اس پر عمل کیا

Scanned with CamScanner

دنیا بھر میں مارکسی جدوجہد کر رہے ہیں

فیڈل کاسترو

چے گوارا

ماؤ زے تنگ

مارکس عوام کے لئے

Scanned with CamScanner

مارکس کے آخری ۲۵ سال

سرمایہ

لکھنے میں لگ گئے
یہ اُس کی سب سے
بہترین کتاب تھی۔

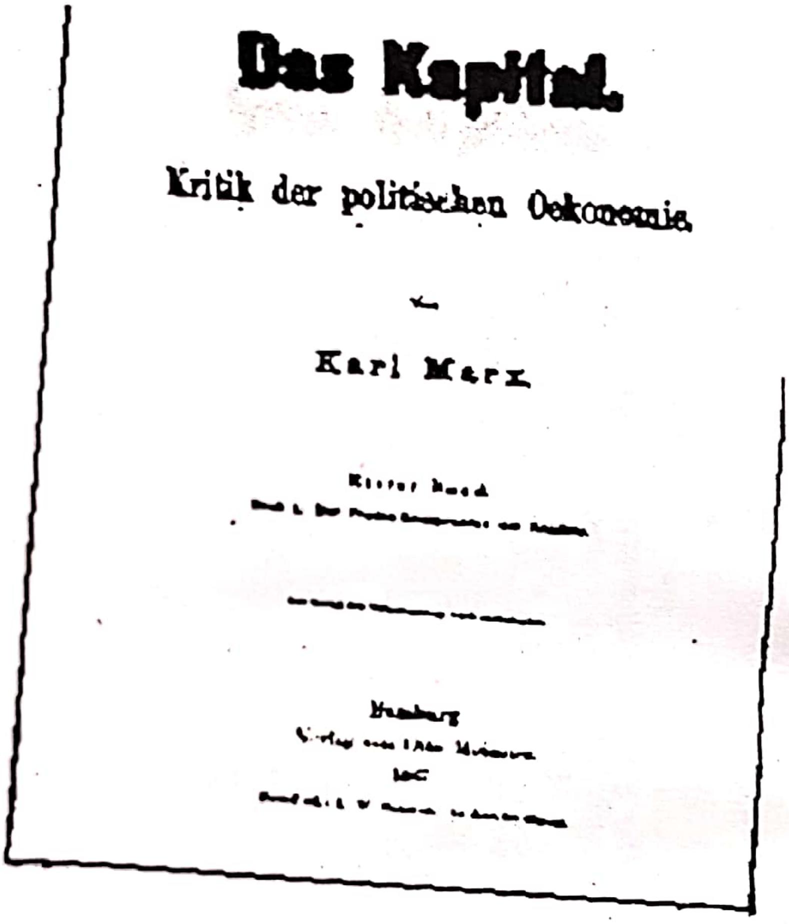
Das Kapital.

Kritik der politischen Oekonomie.

Karl Marx.

Hamburg

آخری سالوں میں غربت کی وجہ
سے مارکس کو بہت تکلیفیں اُٹھانی
پڑیں۔ مارکس کا ۱۴ مارچ 1883
میں کام کرتے کرتے انتقال ہو گیا
اُس کی عمر 65 سال تھی۔

Scanned with CamScanner

یہ وہ کتاب تھی جس نے دنیا ہلا دی

Scanned with CamScanner

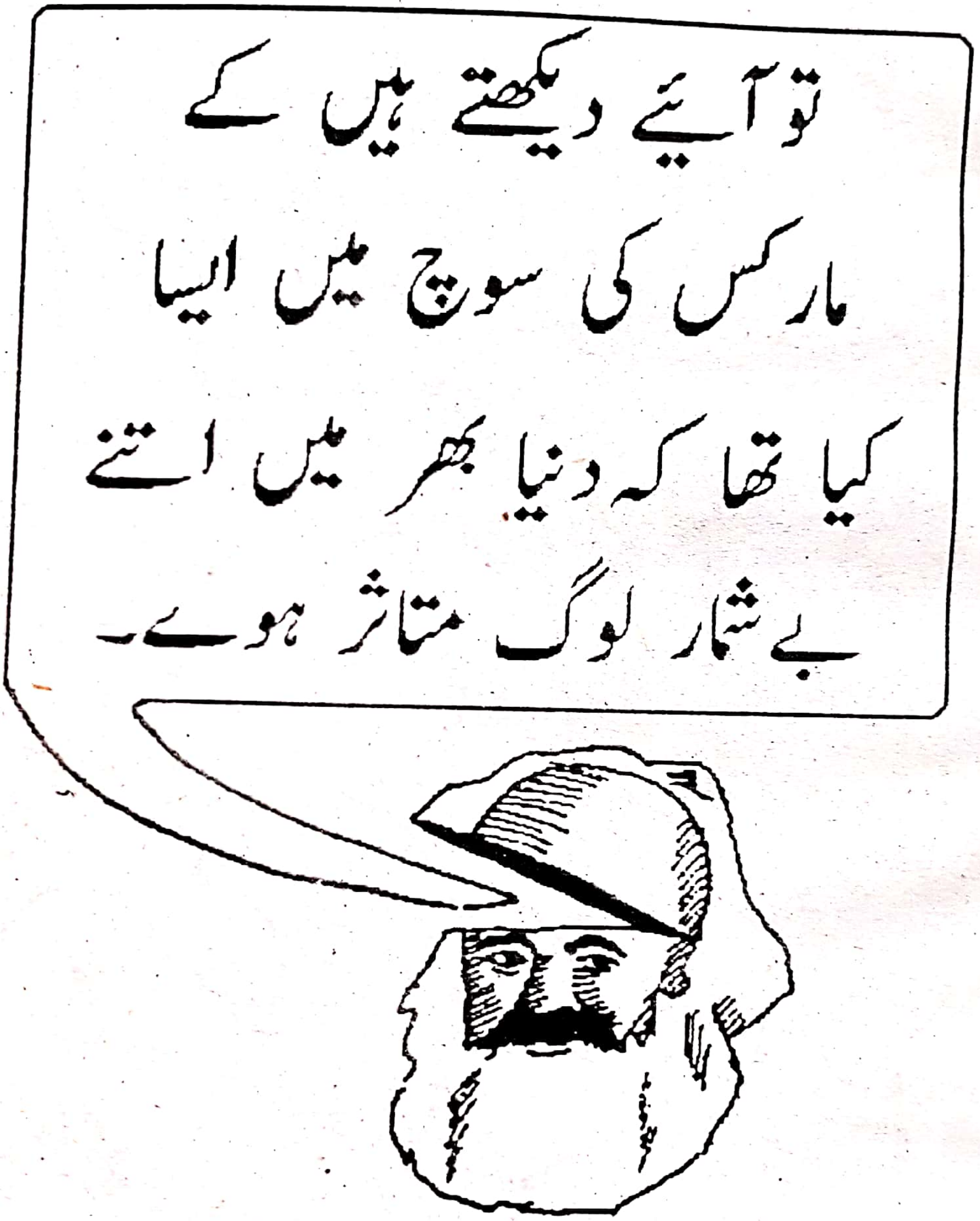
تو آیئے دیکھتے ہیں کے
مارکس کی سوچ میں ایسا
کیا تھا کہ دنیا بھر میں اتنے
بے شمار لوگ متاثر ہوئے۔

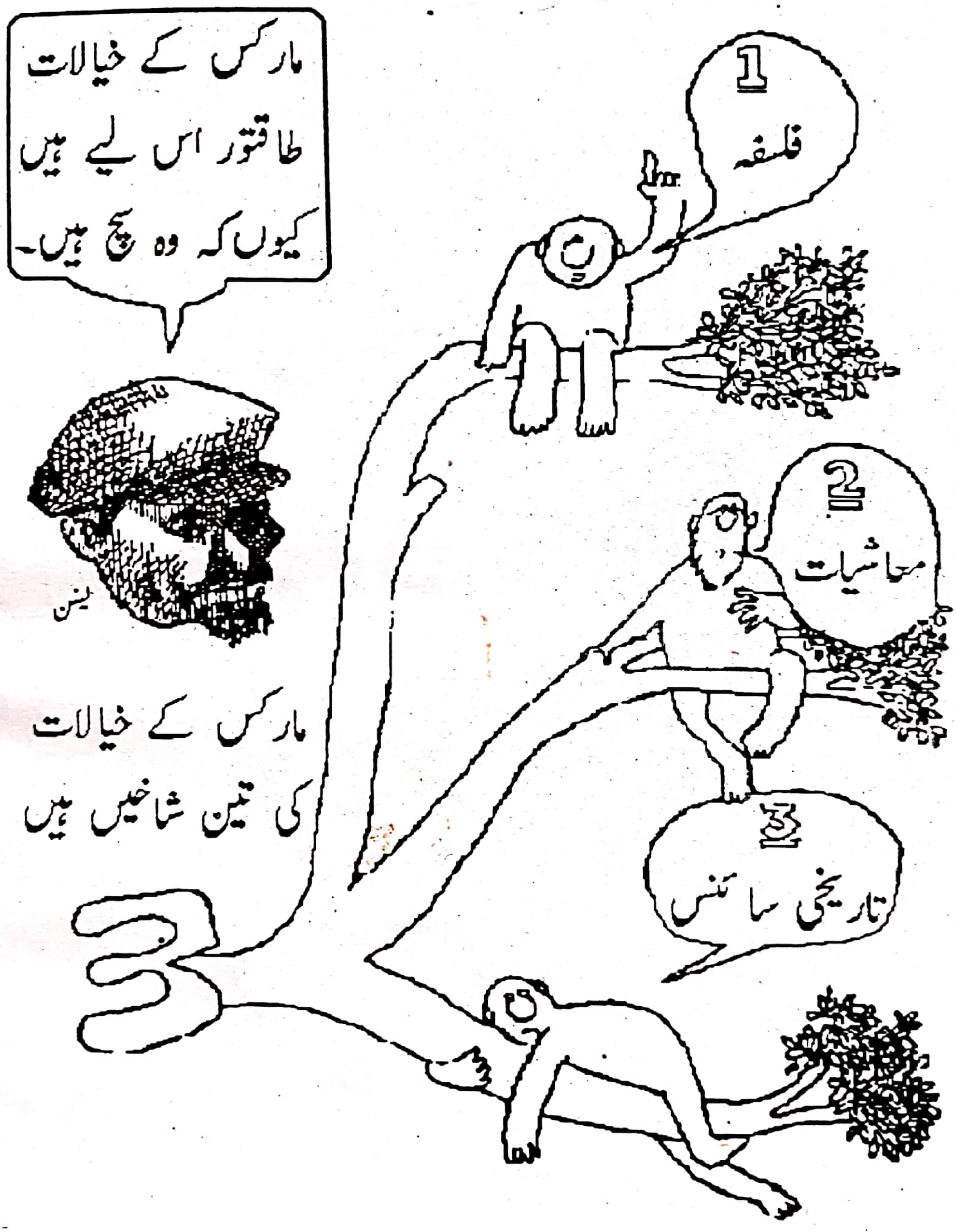

Scanned with CamScanner

تاریخ میں دو قسم کے
لوگ پائے جاتے ہیں
وہ لوگ جو سائنس
میں یقین رکھتے ہیں
اور وہ لوگ جو سائنس
میں یقین نہیں رکھتے

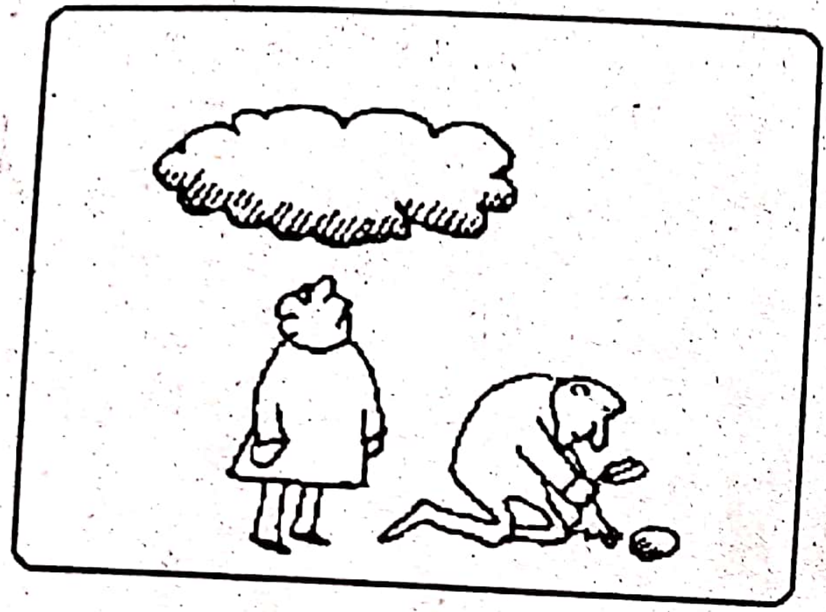

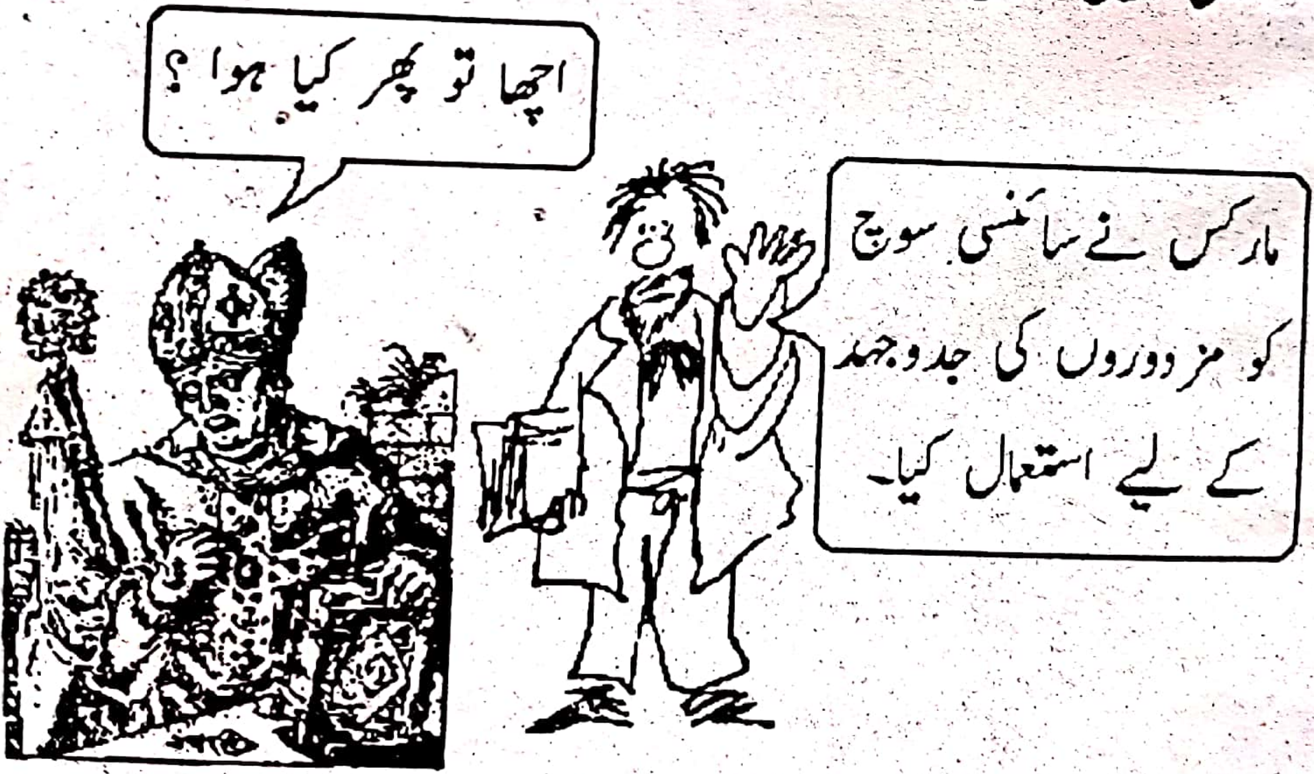

Scanned with CamScanner

سائنس بتاتی ہے کہ دنیا 6,000,000,000 سال پرانی ہے

اور انسان کو اس دنیا پر
صرف 750,000 سال
ہوئے ہیں۔

شروع میں انسان
جانوروں کی طرح رہتا تھا

مارکس عوام کے لئے

Scanned with CamScanner

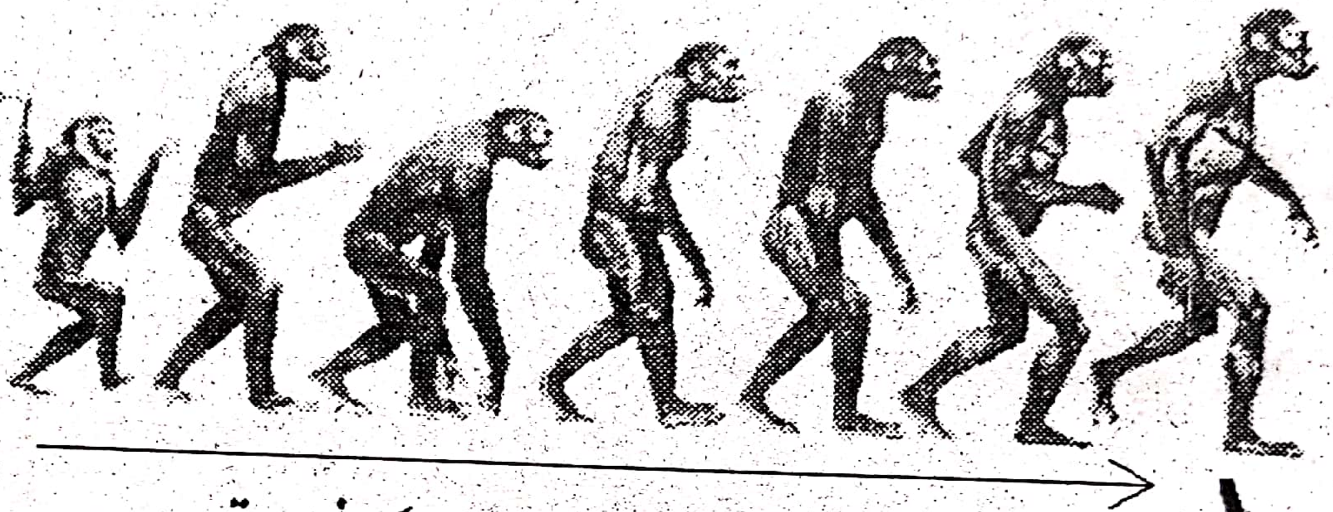

انسان کو زندہ رہنے کے لیے محنت کرنی پڑتی ہے۔
اس محنت نے انسان کے جسم کو آہستہ آہستہ تبدیل کر
دیا ہے۔ آج کا انسان صدیوں کی محنت کرنے کا نتیجا ہے۔

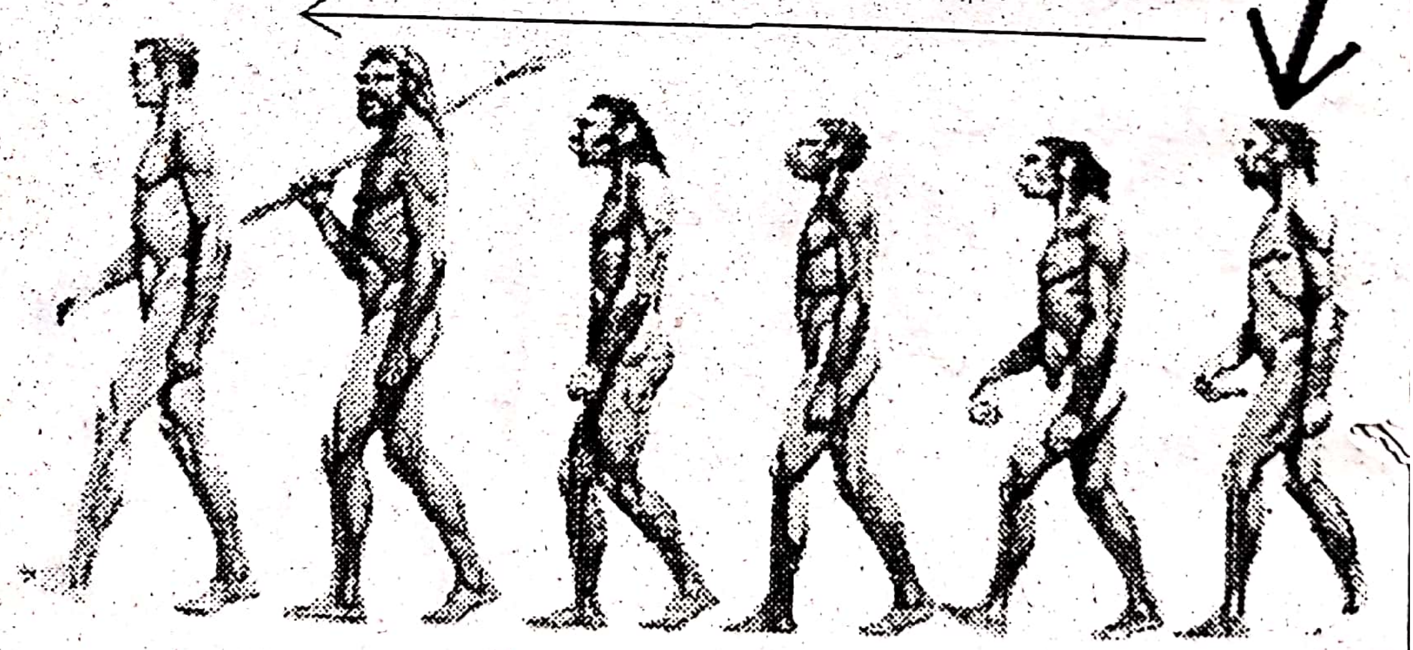

Scanned with CamScanner

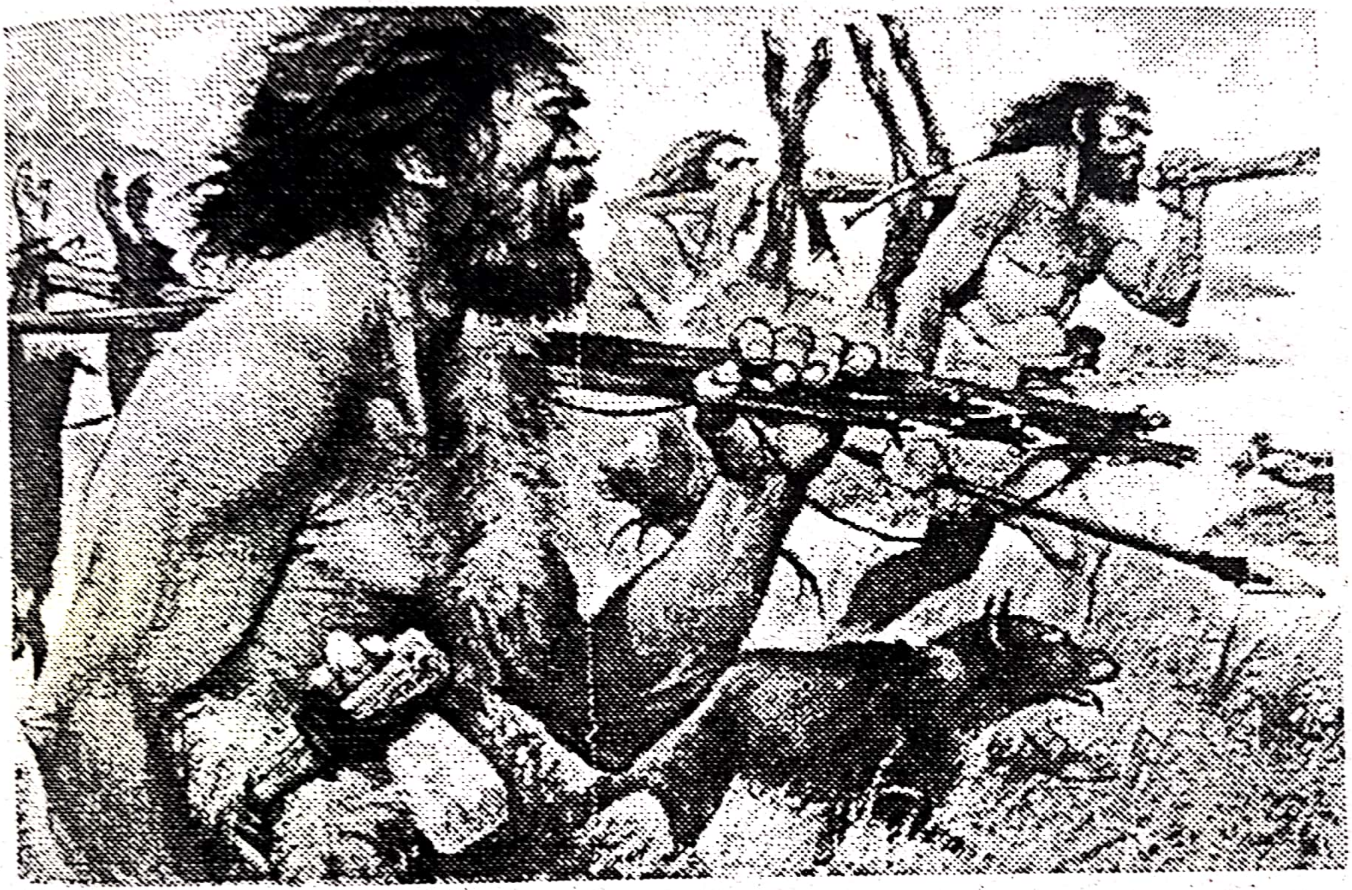

حضرت عیسیٰ کی پیدائش سے 7,000 سال پہلے انسان نے

اپنی چھوٹی چھوٹی بستیاں بنا لیں تھیں۔ اِن چھوٹے گاؤں میں انسان شکار کر کے اور کھانے کا سامان اکٹھا کر کے بستا تھا۔

Scanned with CamScanner

محنت کرتے کرتے انسان نے اپنے گاؤں کو چھوٹے شہروں میں تبدیل کر دیا، اس کے ساتھ ہی جانوروں کی محنت کا استعمال سیکھ لیا

Scanned with CamScanner

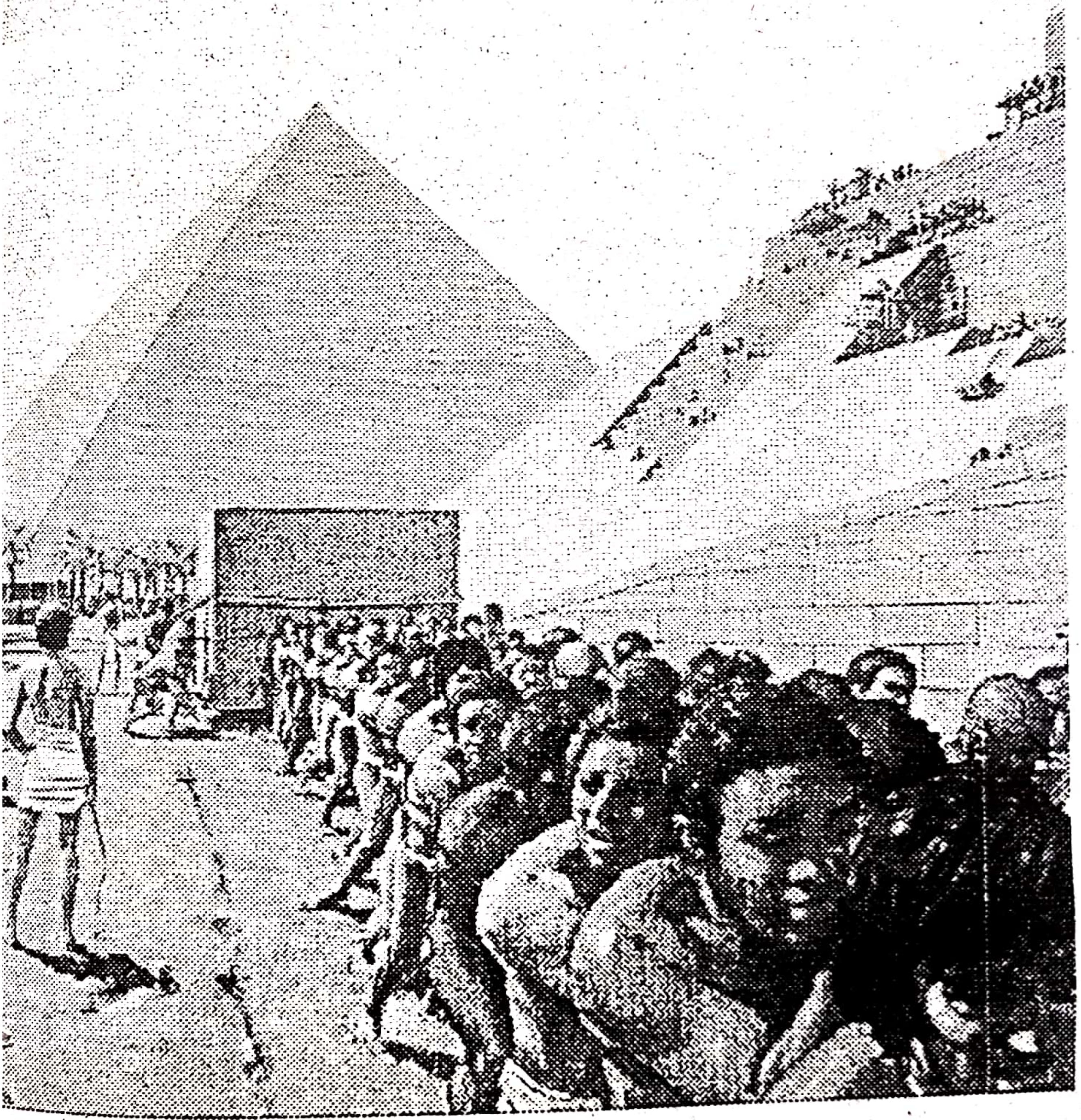

پھر غلامی کا دور شروع ہو گیا، انسان مالک اور غلام میں بٹ گیا

مارکس عوام کے لئے

Scanned with CamScanner

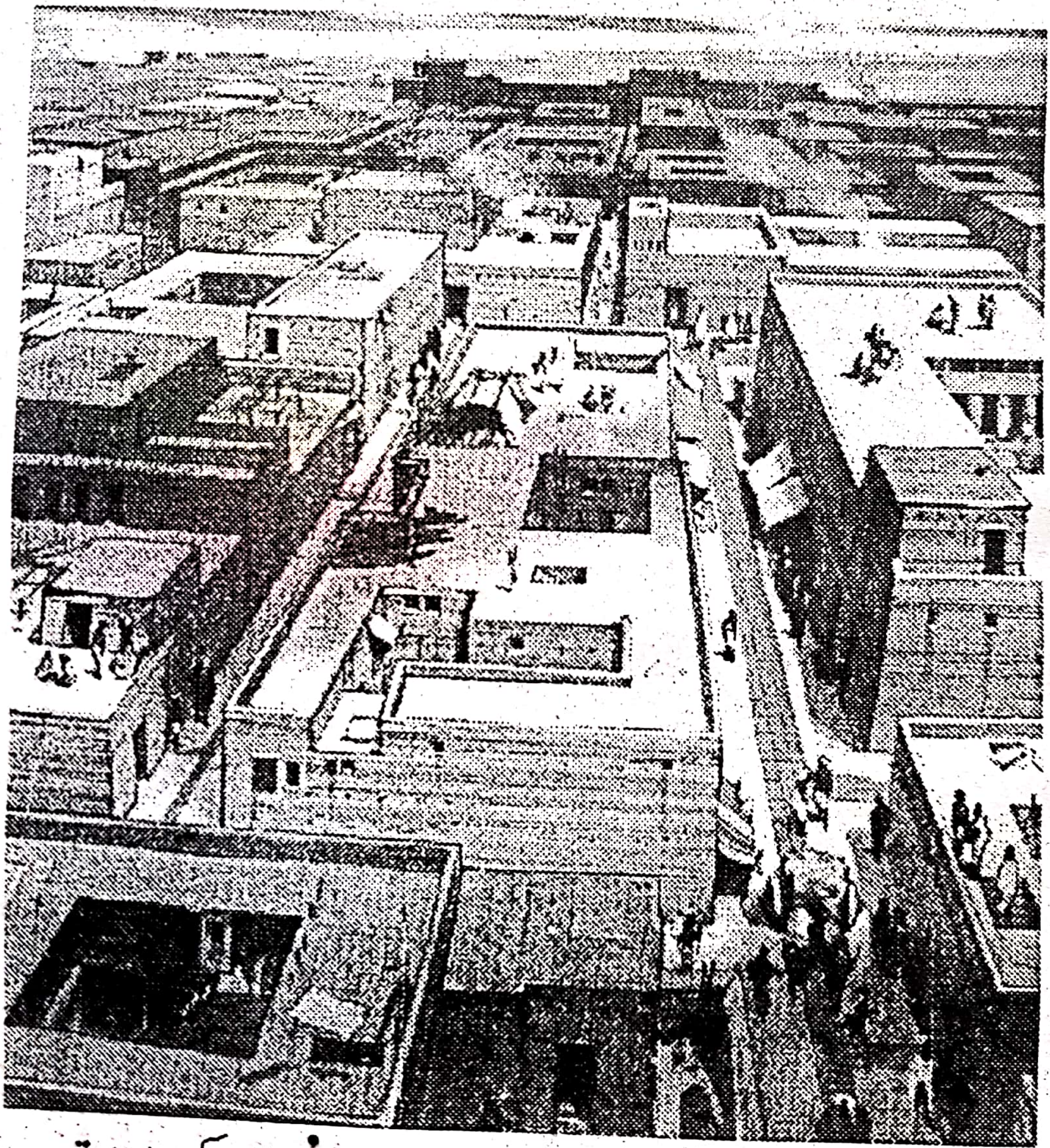

دریائے سندھ کے قریب موہن جو دڑو کا منظر کچھ ایسا تھا

Scanned with CamScanner

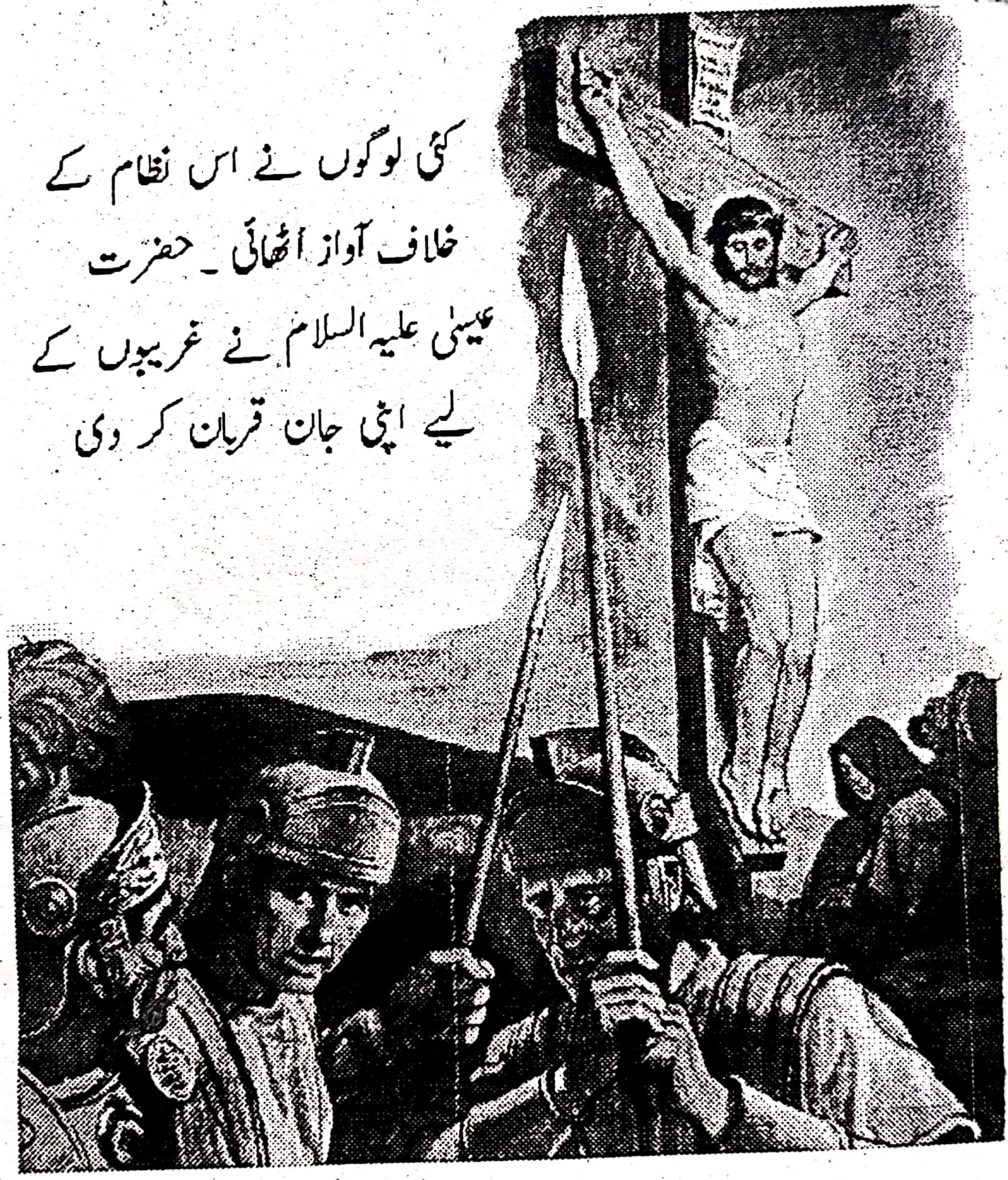

کئی لوگوں نے اس نظام کے خلاف آواز اُٹھائی ۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے غریبوں کے لیے اپنی جان قربان کر دی

مارکس عوام کے لئے

Scanned with CamScanner

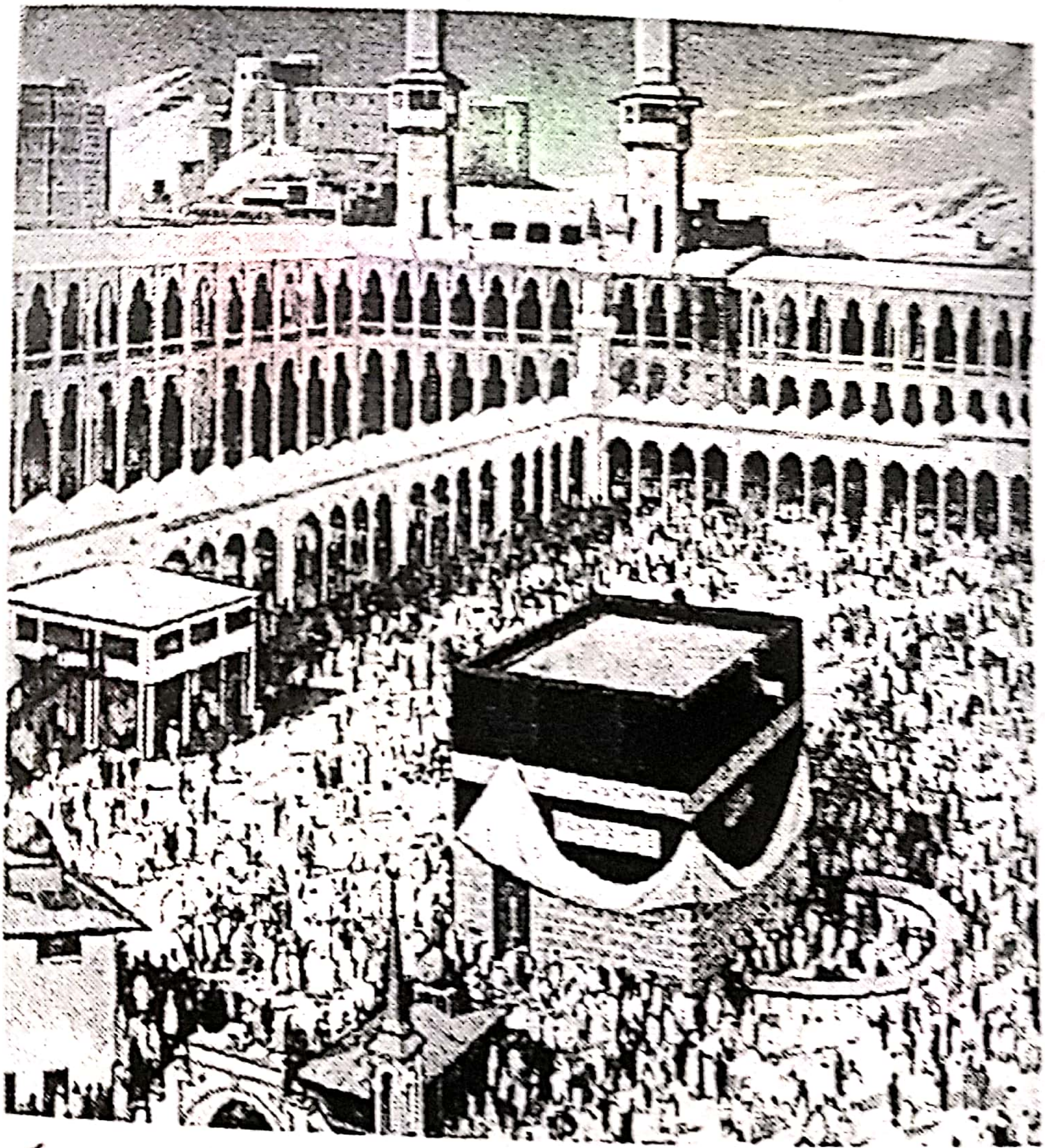

حضرت محمد ﷺ نے ظلم کے خلاف جدوجہد کی اور غریبوں کی حمایت کی۔

مارکس عوام کے لئے

Scanned with CamScanner

اس کے بعد جاگیرداری نظام قائم ہو گیا۔ ہندوستان میں جاگیرداری نظام اپنے عروج پر اکبر بادشاہ کے زمانے میں آیا۔

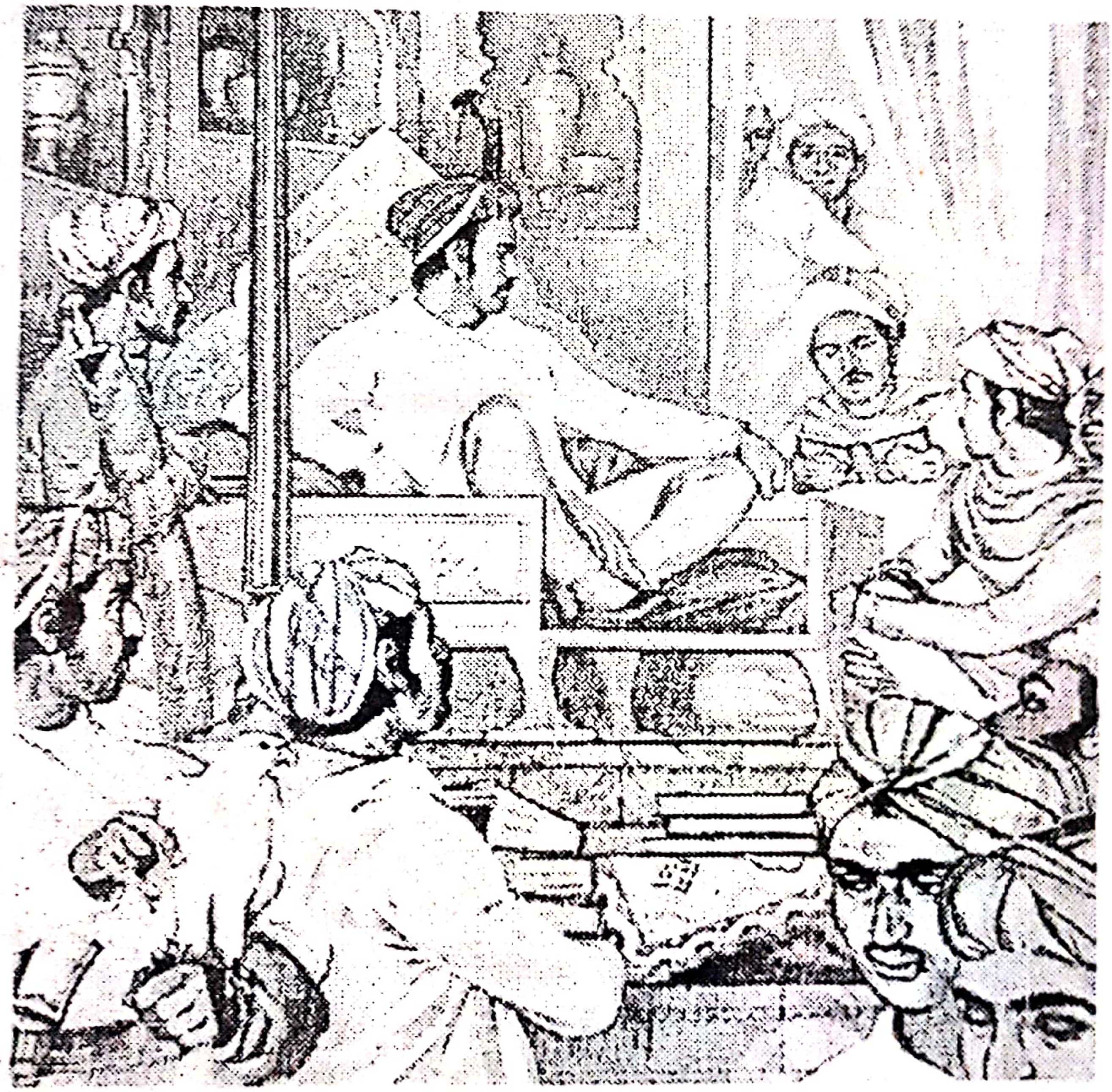

Scanned with CamScanner

جاگیرداری میں پانچ

بنیادی طبقے ہوتے ہیں

بادشاہ

پادری

تاجر

اُستاد، کاریگر

جاگیرداری نظام کسان اور

کاریگر کی محنت کے

استحصال پر مبنی ہے

کسان

Scanned with CamScanner

جیسے جیسے یہ نظام
پرانا ہوتا گیا،
بادشاہوں کا ظلم
بھی بڑھتا چلا گیا۔

جب معاشرہ ترقی
کرتا ہے تو
حکمرانوں کی طاقت
کم ہوجاتی ہے۔
حکمران اس کھوئی
ہوئی طاقت کو پھر
حاصل کرنے کے
لیے جبر کا سہارا
لیتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

اس کے بعد سرمایہ داری
کا نظام شروع ہو گیا۔
سرمایہ داری نظام کی وجہ سے
سائنس کی بہت ترقی ہوئی۔

مارکس عوام کے لئے

Scanned with CamScanner

کس نے کہا: انسان کی تاریخ طبقاتی جدوجہد کی تاریخ ہے

مارکس عوام کے لئے

Scanned with CamScanner

طبقاتی جدوجہد مارکس کی ایجاد نہیں،
روم میں پادری، فوجی، کمی،
اور غلام ہوا کرتے تھے

جاگیرداری نظام میں جاگیردار،
زمین دار، مالک، کاریگر،
اور کسان ہوا کرتے تھے

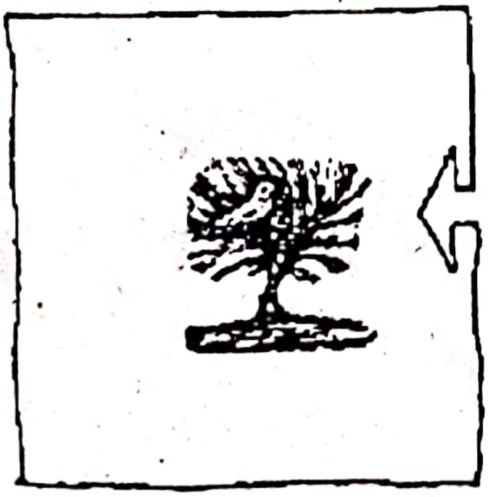

سرمایہ داری نظام نے سب طبقوں
کو دو طبقوں میں بانٹ دیا ہے
سرمایہ دار اور مزدور۔

یہ تو رہی تاریخ کی بات، مگر
سوال تو یہ ہے
کہ آج کیا
ہو رہا ہے؟

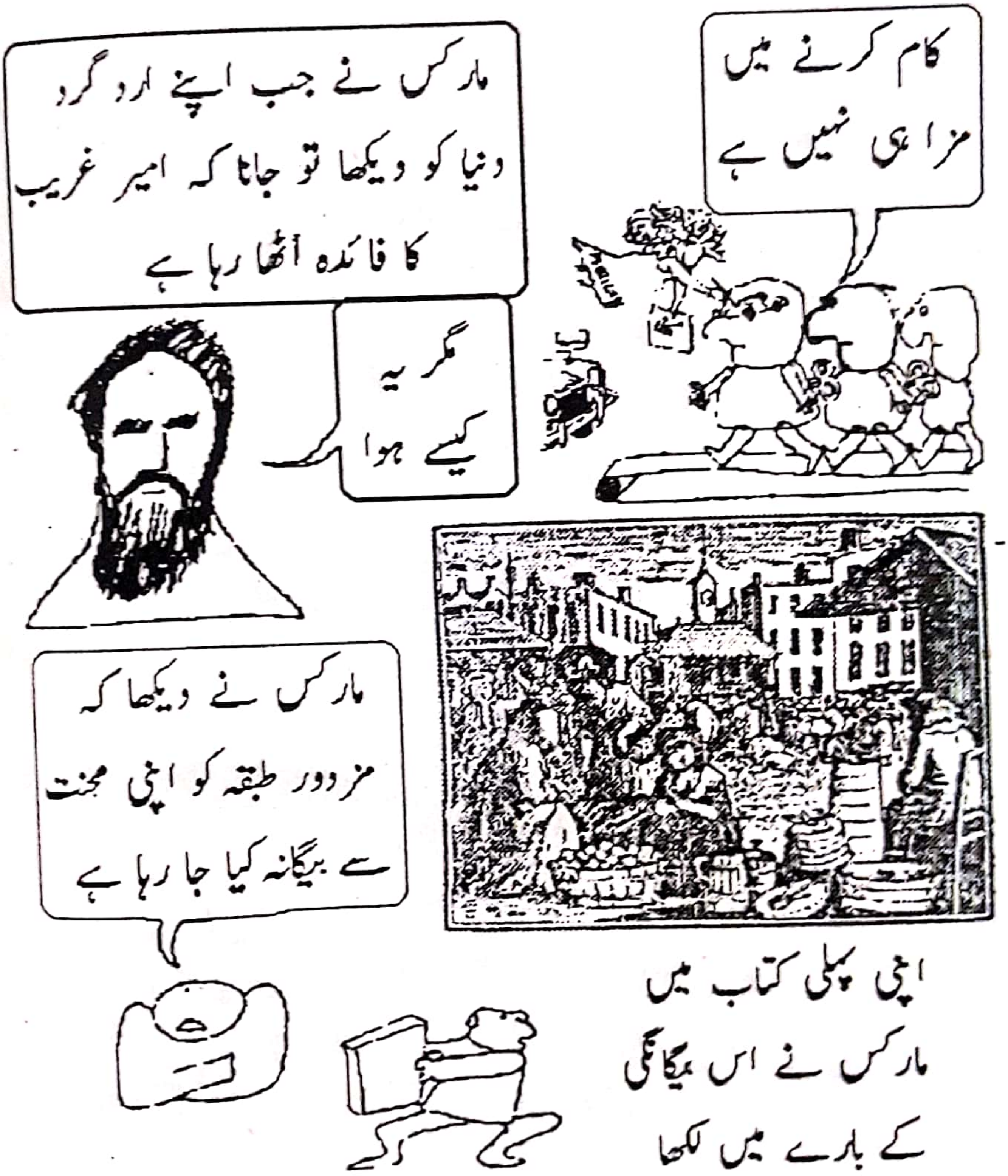

Scanned with CamScanner

مارکس نے سوچا کہ مزدور
کی بیگانہ محنت کہاں جاتی ہے؟
یہ محنت سرمایہ دار کا منافع بن
کر اس کی جیب میں چلی جاتی ہے

مزدور کام کرتا ھے،
اور سرمایہ دار منافع کماتا ھے

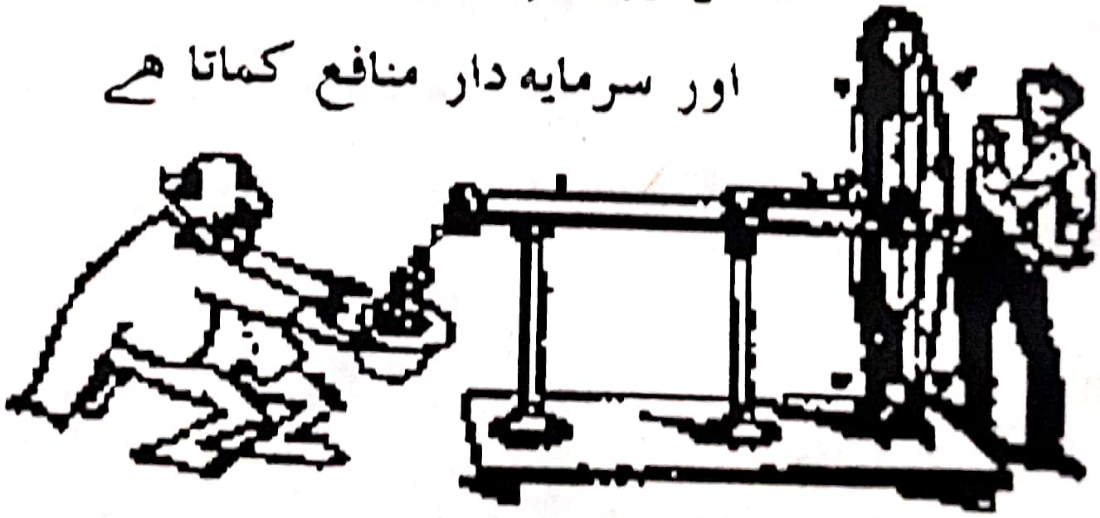

مزدور سرمایہ دار
کے لیے کام کرکر کے
ایک مشین بن جاتا ہے

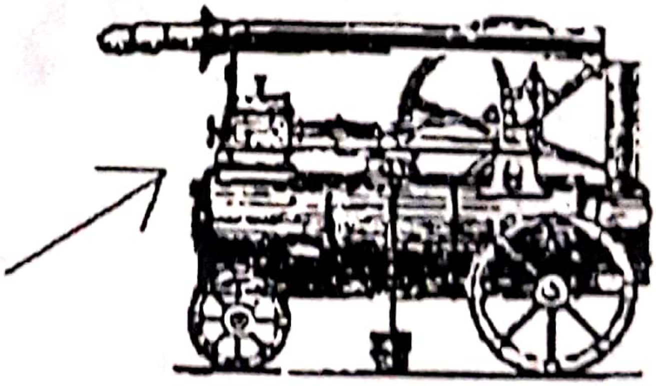

Scanned with CamScanner

سرمایہ دار اپنے خزانے کی حفاظت کرتا ہے،
اور مزدور کو کچھ بھی
دینے کے لیے
تیار نہیں ہوتا

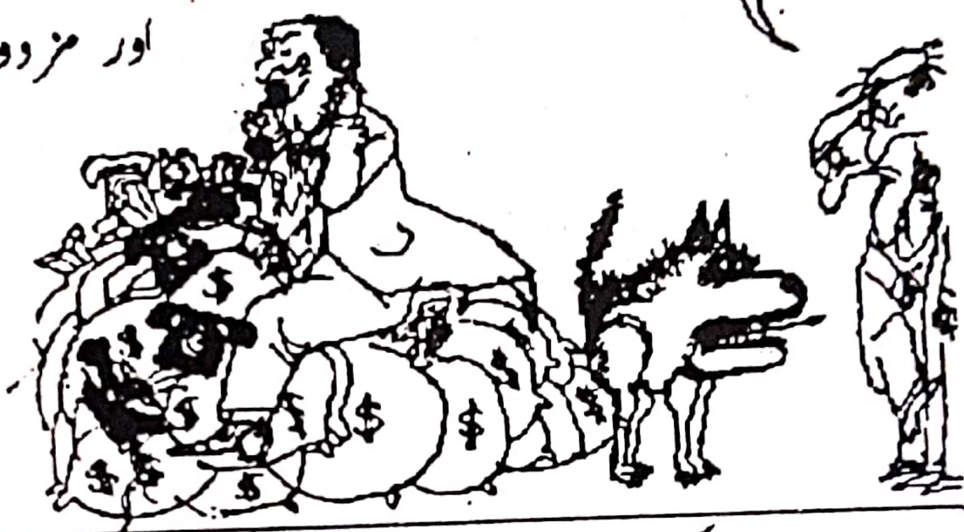

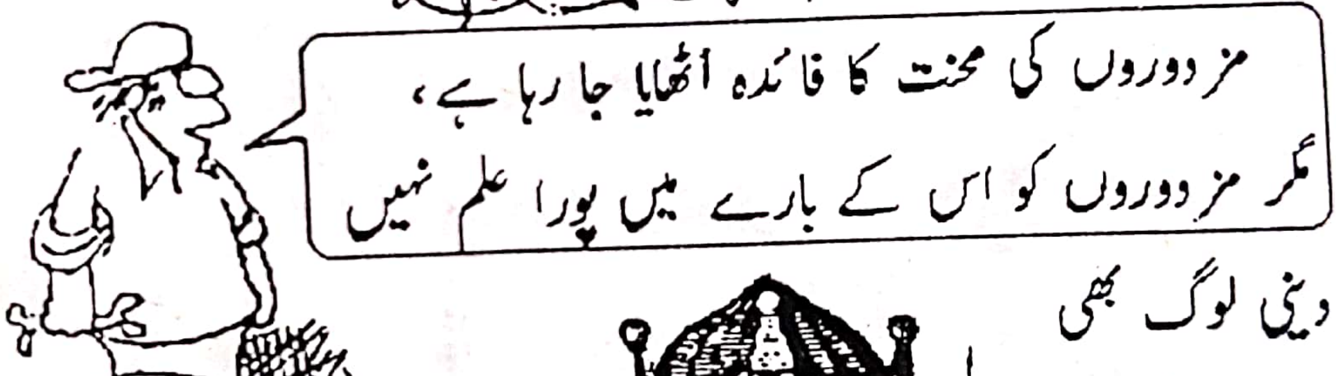

دینی لوگ بھی
مزدوروں کو غلط
نصیحت کرتے تھے
وہ کہتے تھے کہ یہ
قدرت کا نظام ہے کہ کچھ لوگ
حکمرانی کریں اور باقی محنت کریں

Scanned with CamScanner

مارکس نے سوچا کہ مزدور
کی بیگانہ محنت کہاں جاتی ہے؟
یہ محنت سرمایہ دار کا منافع بن
کر اس کی جیب میں چلی جاتی ہے

مزدور کام کرتا ہے۔
اور سرمایہ دار منافع کماتا ہے

مزدور سرمایہ دار
کے لیے کام کر کر کے
ایک مشین بن جاتا ہے

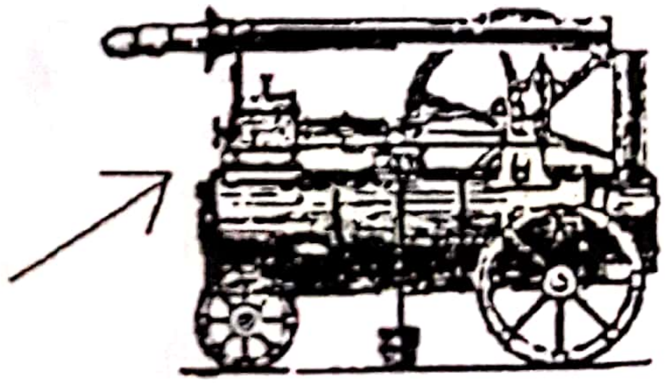

Scanned with CamScanner

مارکس نے کہا کہ انسان کی سب سے بڑی خوبیاں اس کی محنت اور سوچ، انسان سے چھین لی گئی ہیں اور سرمایہ دار کی نجی ملکیت بن کے رہ گئی ہیں

جب بھی سرمایہ دار طبقہ آزادی کی بات کرتا ہے تو اس کا مطلب مزدور کو لوٹنے کی آزادی ہوتی ہے

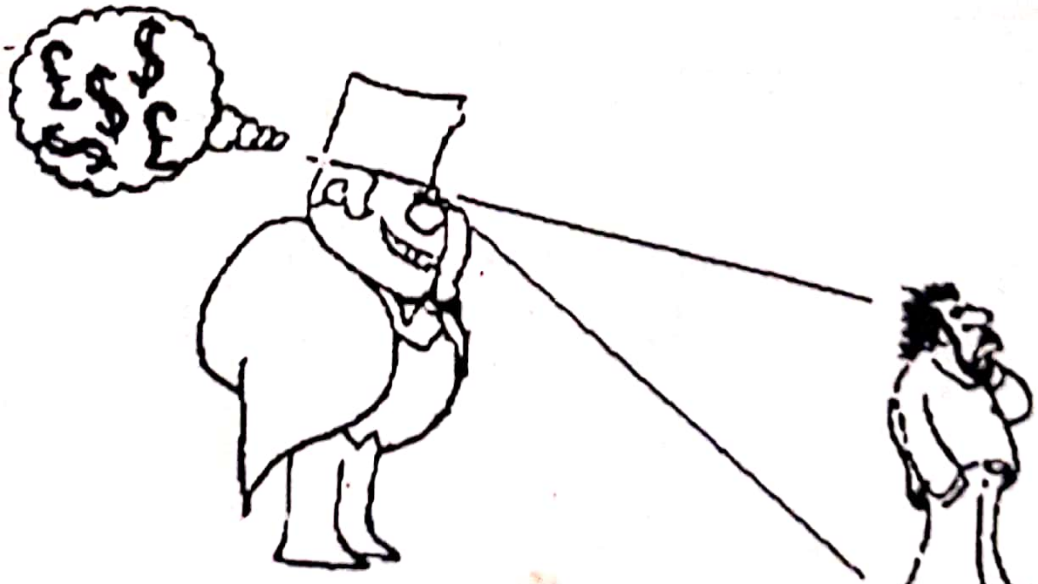

مارکس نے سرمایہ داری نظام کا پورا پورا جائزہ لینا شروع کیا اور اس نظام کو معاشیاتی پہلو سے سمجھنے کی جدوجہد شروع کر دی

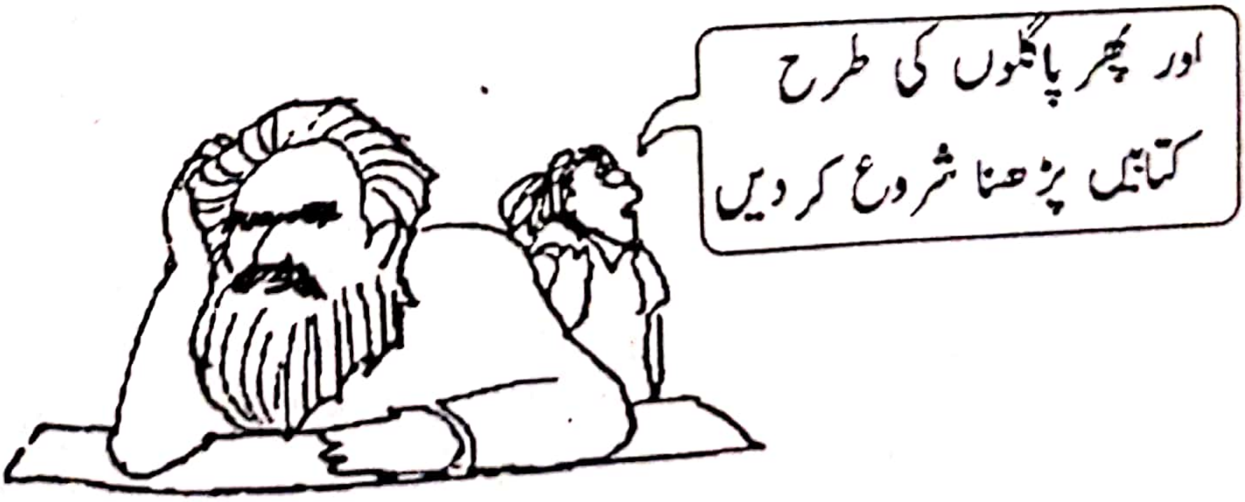

Scanned with CamScanner

منافع کیا ہے؟

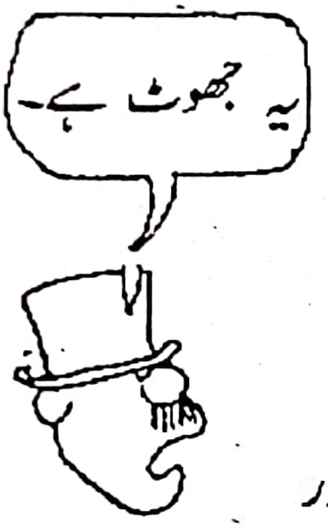

اگر ایک مزدور دہاڑی کے سو روپے لیتا ہے، اور ایک دہاڑی میں وہ ۵۰۰ روپے کا کام کر لیتا ہے، تو سرمایہ دار کو ۴۰۰ روپے کا منافع ہو جاتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ منافع مزدور کی وہ محنت ہے، جو کے سرمایہ دار کی جیب میں چلی گئی ہے۔

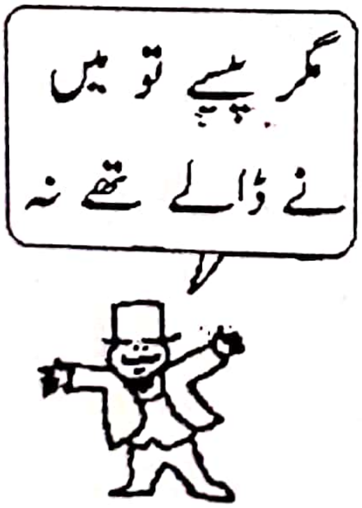

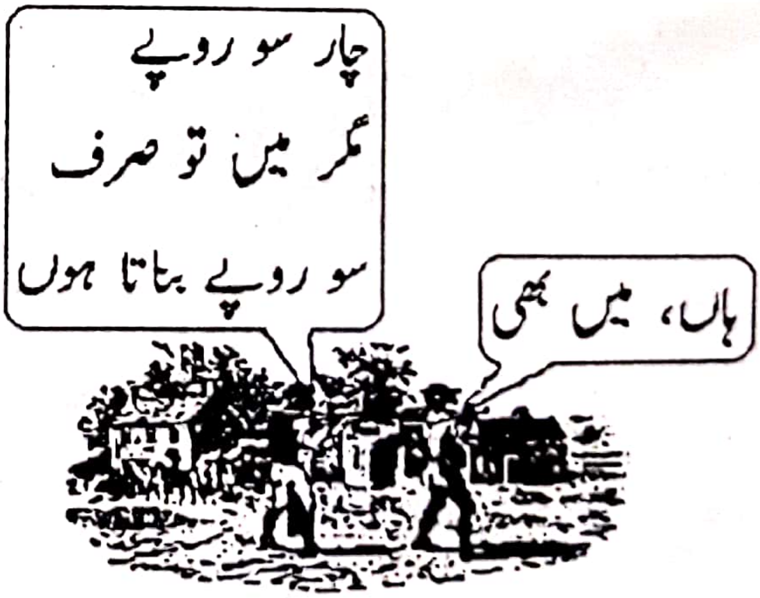

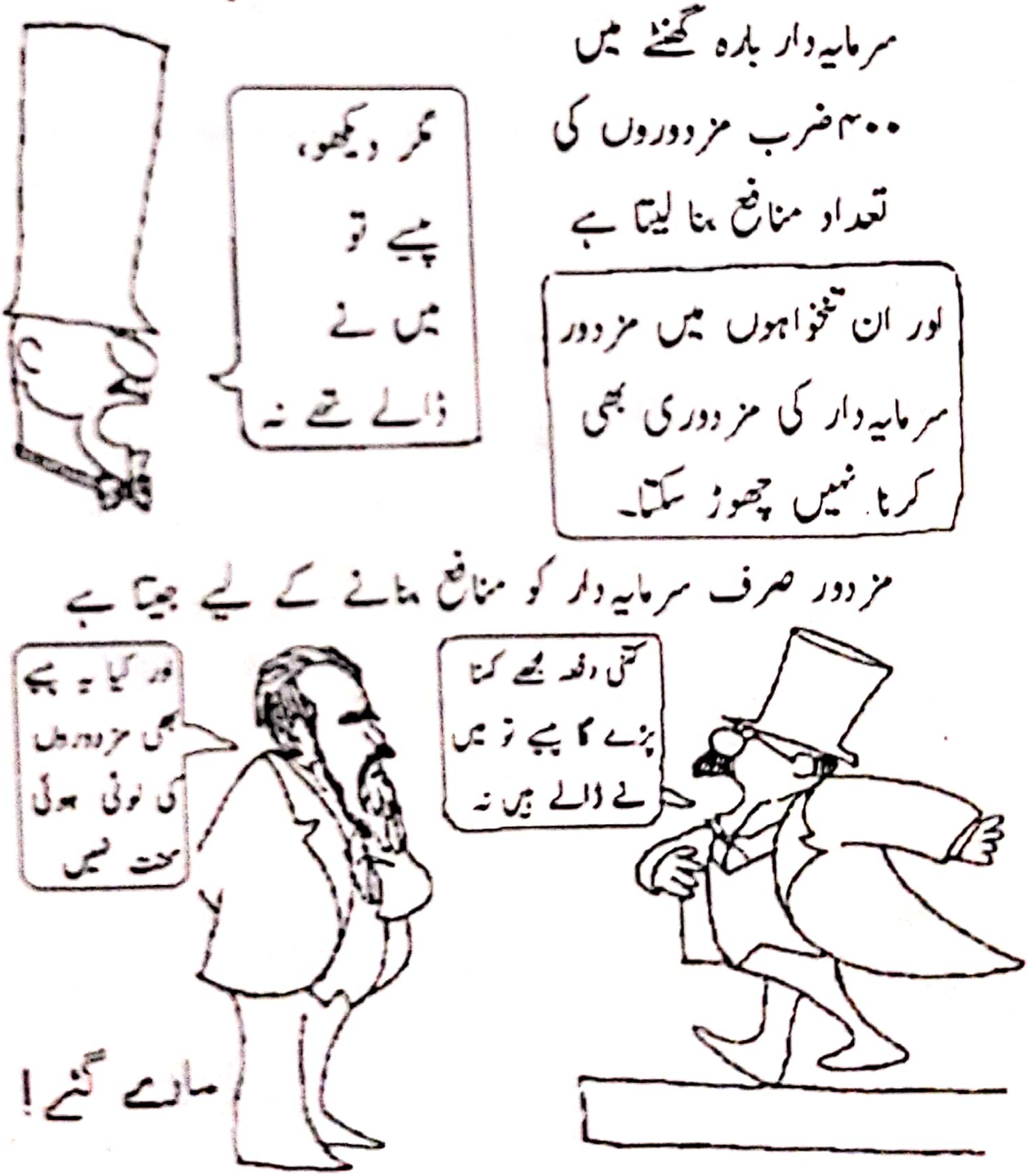
سرمایہ دار بارہ گھنٹے میں
۴۰۰ ضرب مزدوروں کی
تعداد منافع بنا لیتا ہے
مگر دیکھو، پیسے تو میں نے ڈالے تھے نہ
اور ان تنخواہوں میں مزدور سرمایہ دار کی مزدوری بھی کرنا نہیں چھوڑ سکتا۔
مزدور صرف سرمایہ دار کو منافع بنانے کے لیے جیتا ہے
کتنی دفعہ مجھے کہنا پڑے گا پیسے تو میں نے ڈالے ہیں نہ
اور کیا یہ پیسے بھی مزدوروں کی لوٹی ہوئی محنت نہیں
مارے گئے!

منافع کمانے کے لیے سرمایہ داروں کو دہاڑی کی قیمت کو کم رکھنا ضروری ہے دہاڑی کی قیمت کو کم صرف اور صرف بے روزگاری بڑھا کر رکھا جا سکتا ہے۔

اگر بہت سے لوگ بے روزگار ہوں گے تو مزدور دہاڑی بھی زیادہ نہیں مانگیں گے اور کام بھی چپ کر کے کریں گے۔

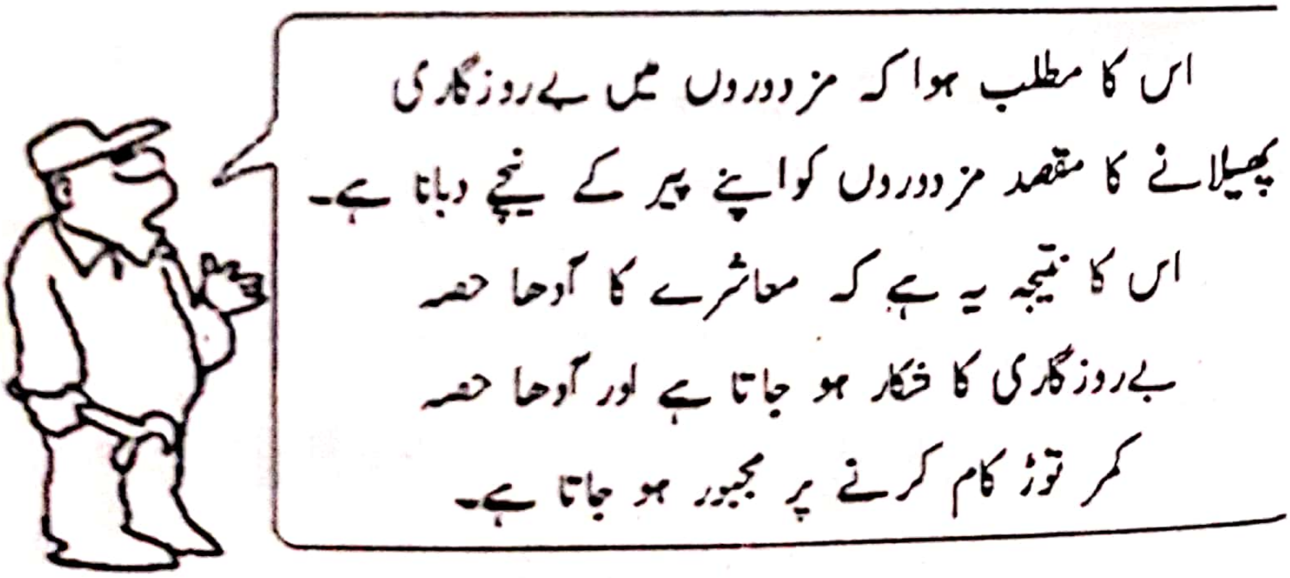

Scanned with CamScanner

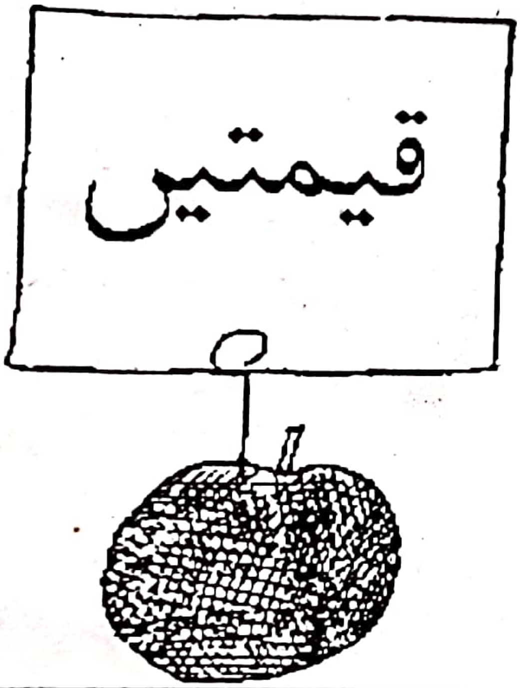

کسی چیز کی قیمت کس طرح مقرر کی جاتی ہے؟

قیمت، دراصل، انسانی محنت کی نمائندگی کرتی ہے

اس کا مطلب ہے کہ، اگر کسی چیز میں زیادہ محنت ہو گی تو وہ زیادہ مہنگی ہو گی۔

اگر کسی چیز میں دگنی محنت لگے گی، تو اس کی قیمت بھی دگنی ہو گی

Scanned with CamScanner

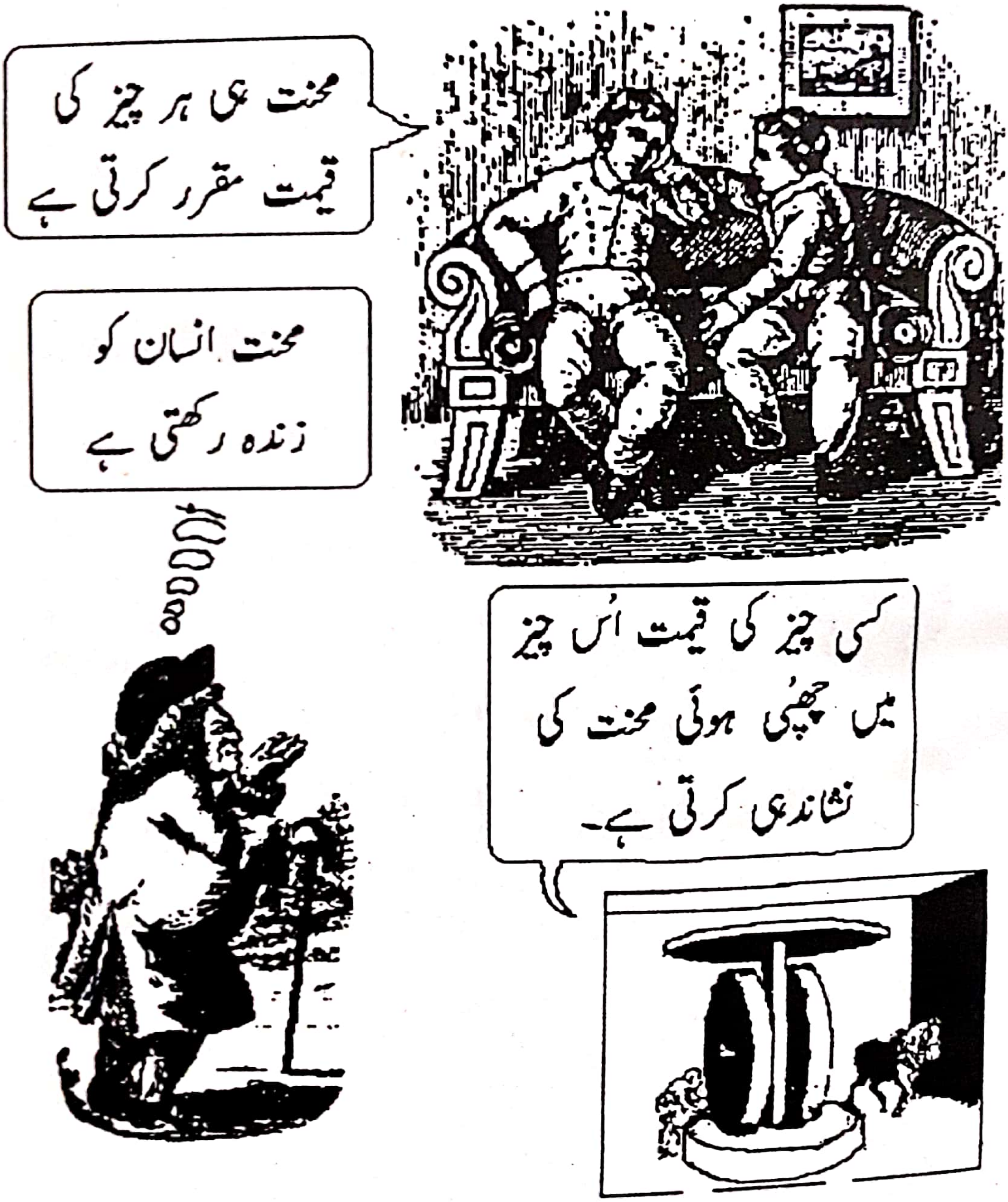

Scanned with CamScanner

نتیجہ یہ ہے کہ دنیا میں انسان محنت کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا۔ محنت ہی قیمتیں مقرر کرتی ہے۔ مگر مزدور کو جو پیسے ملتے ہیں وہ صرف اتنے ہیں کہ مزدور زندہ رہ سکے۔ مزدور کی محنت کے باقی سارے پیسے سرمایہ دار کا منافع بن جاتے ہیں۔ منافع مزدور کی محنت کا ناجائز فائدہ ہے۔

یہ تصویر اس بات کو واضح کرتی ہے کہ محنت کش کا فائدہ کس طرح لیا جاتا ہے

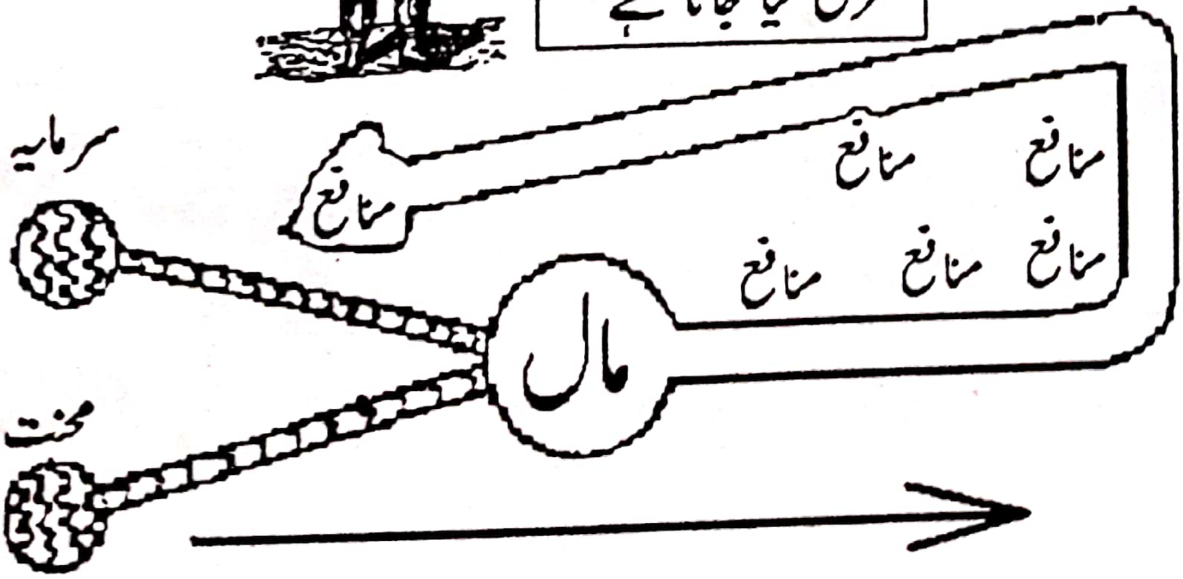

Scanned with CamScanner

تاریخ میں کئی ذہین فرد گزرے ہیں انھوں نے اپنی عقل اور محنت سے کئی ایجادات انسان کی بہتری کے لیے بنائیں، مگر آج یہ سب ایجادات اور ان کا فائدہ سرمایہ دار کی مٹھی میں بند ہے اور صرف سرمایہ دار ہی کو ان کا فائدہ ہو رہا ہے

کیا یہ درست ہے کہ
سائنس کی ترقی کے
باوجود اس کے فائدے
مزدوروں کو نہیں پہنچے ؟
نہیں یہ ہرگز منظور نہیں

اور یہ ہی سرمایہ داری کی جڑ ہے

Scanned with CamScanner

عمارت بنانے والے مستریوں کا کام لیجیے

یہ لوگ اپنی محنت سے سرمایہ داروں کے لیے شاندار گھر بناتے ہیں

مگر خود یہ کچے مکانوں میں رہتے ہیں۔ آخر کیوں؟

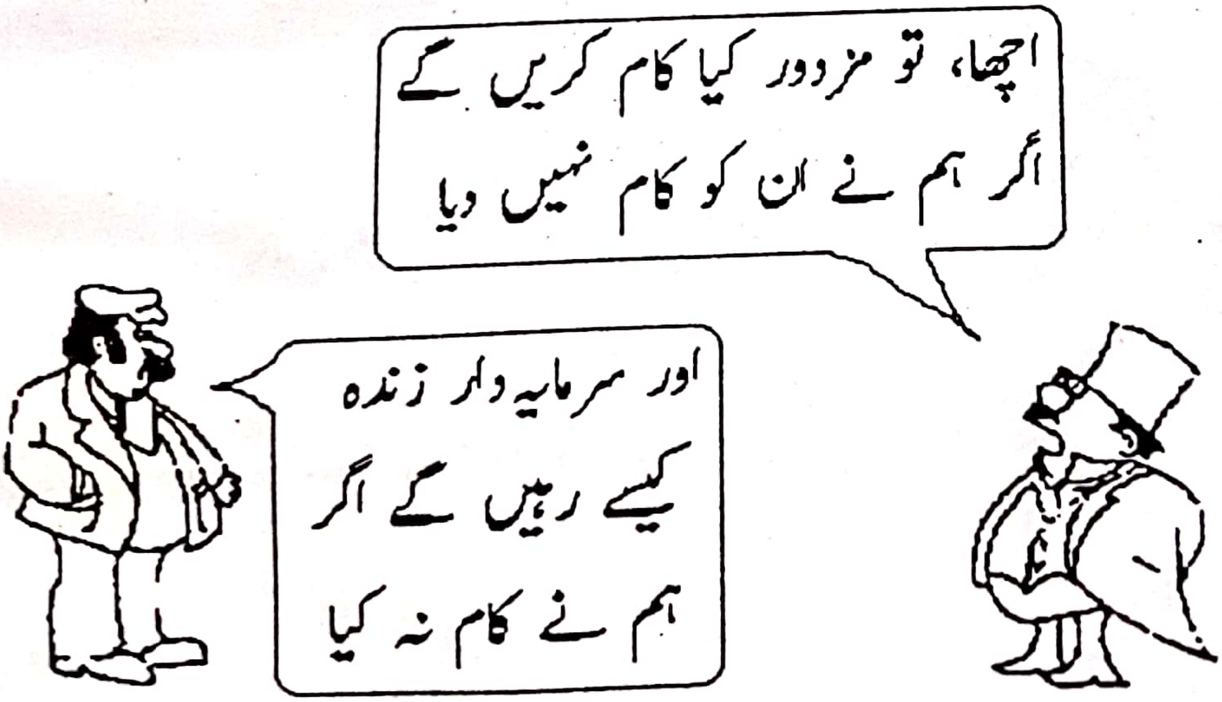

Scanned with CamScanner

مگر یہ نظام زندہ کس طرح ہے

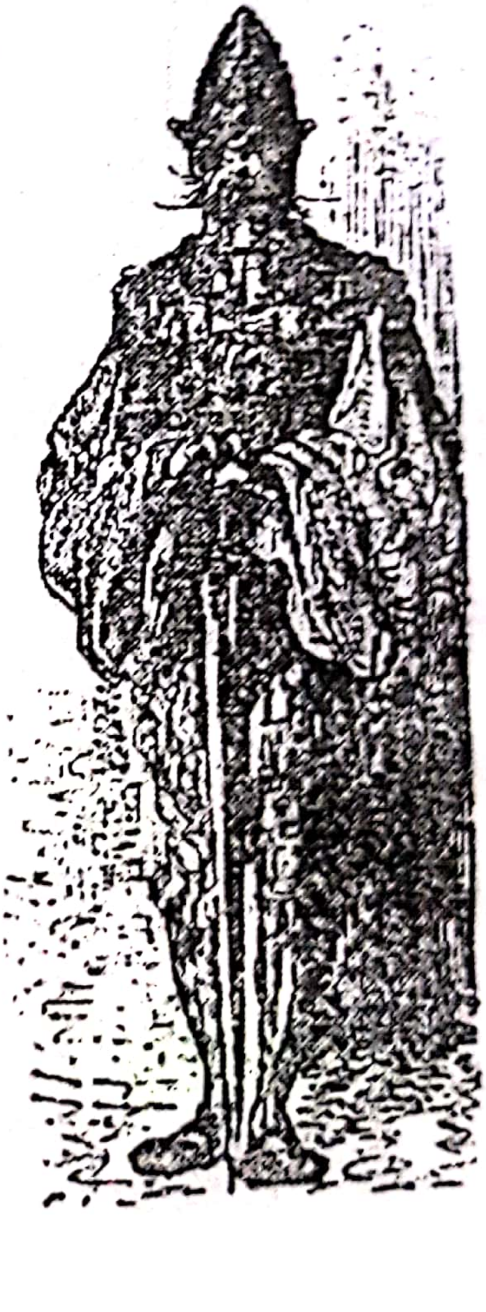

اس کا مطلب ہے کہ سرمایہ دار نے ذرائع پیداوار (فیکٹریاں، ملیں، زمینیں، اور کارخانے) پر اپنا قبضہ کر لیا ہے۔ یہ قبضہ سرمایہ دار نے فوج، پولیس، عدالت، اور افسروں کے راج کے ذریعے قائم کیا ہوا ہے

اور یہ پورا نظام جبر و ظلم سے زندہ رکھا جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

آپ شائد سوچ رہے ہیں کہ کیا تنخواہ بڑھا کے مسلہ ٹھیک نہیں ہو سکتا

پہلی بات تو یہ ہے کہ تنخواہ میں اضافہ سرمایہ دار کے منافع کو کم کرتا ہے، اس لیے سرمایہ دار کبھی بھی اس سے خوش نہیں ہو گا۔

دوسری بات یہ ہے کہ اگر تنخواہ میں اضافہ ہو بھی جاتا ہے، تو سرمایہ دار قیمتوں میں اضافہ کر کے اور مہنگائی کے ذریعہ مزدور سے یہ بھی چھین لیتا ہے۔

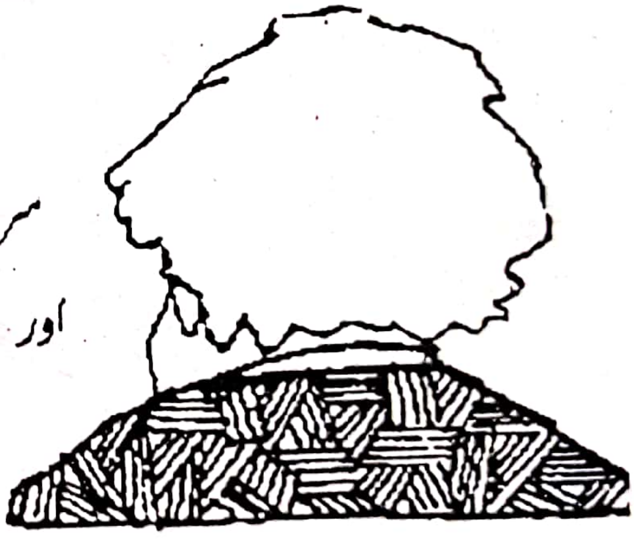

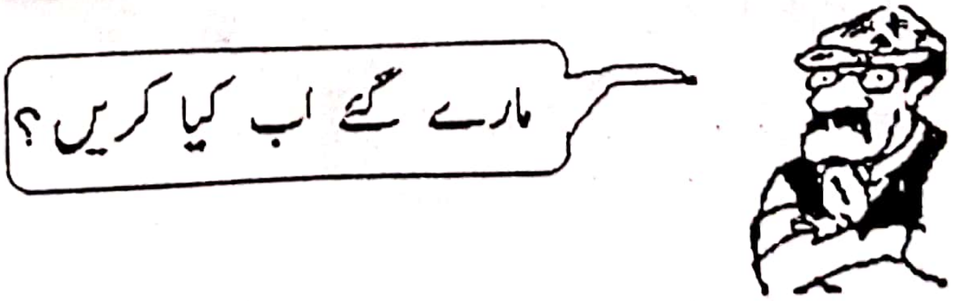

Scanned with CamScanner

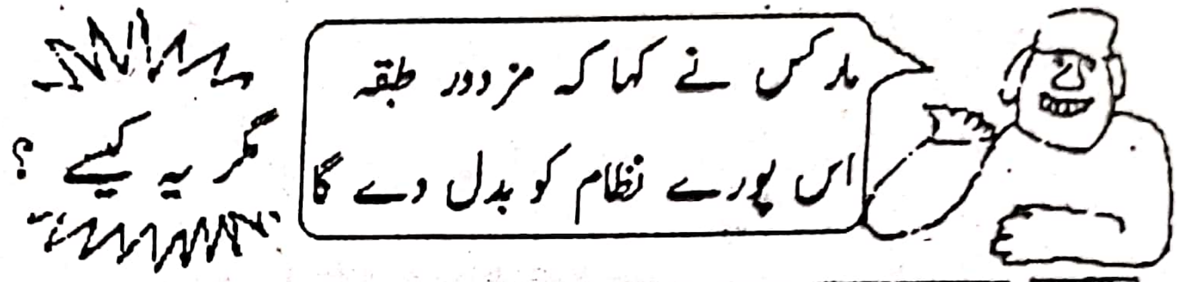

مزدور طبقہ ایک ایسا
طبقہ ہے جو سب سے
زیادہ پسا ہوا ہے اس
وجہ سے مزدور انقلاب
کے لیے سب سے پہلے
تیار ہو جاتا ہے

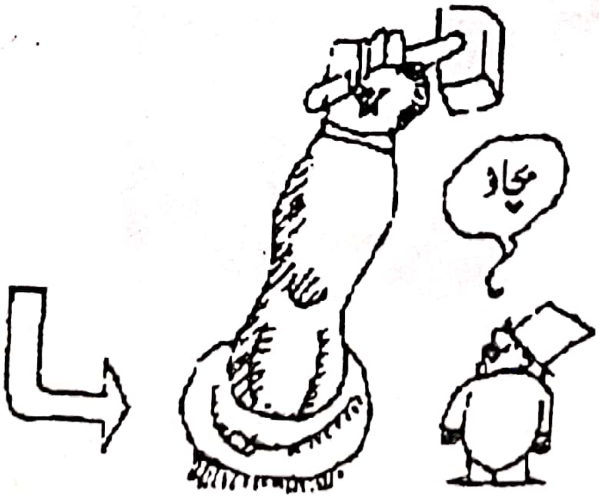

اور اپنی محنت کی طاقت
سے ہی وہ کھڑا ہو کر
سرمایہ دار کو کچلے گا ۔

Scanned with CamScanner

سرمایہ دار کی ہمیشہ یہ کوشش ہوتی ہے کہ مزدور اور سرمایہ دار کے درمیان ایک ایسا جوڑ ہو جس کی وجہ سے مزدور انقلابی نہ بنے۔ اس جوڑ کو ترقی کے نام پر منایا جاتا ہے، مگر اس میں سچائی صرف یہ ہے کہ سرمایہ دار کی ترقی ہوتی چلی جاتی ہے اور مزدور ویسے کا ویسا ہی رہتا ہے۔ مارکس مزدور کو یہ سمجھانا چاہتا ہے کہ یہ جوڑ جھوٹ ہے

Scanned with CamScanner

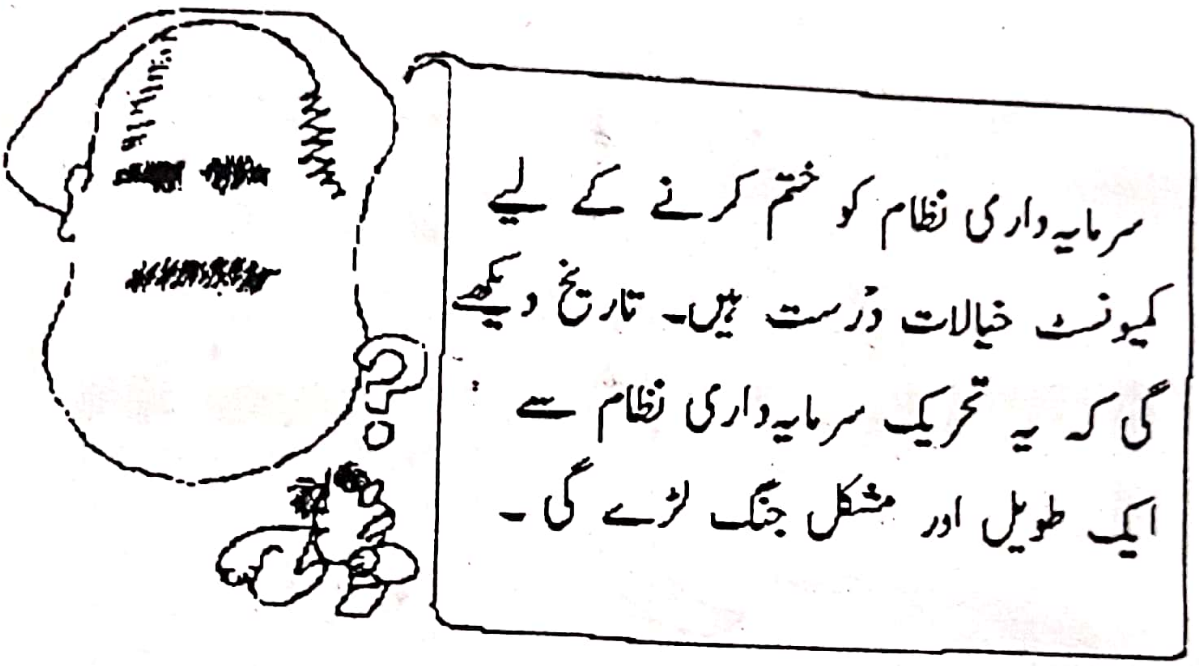

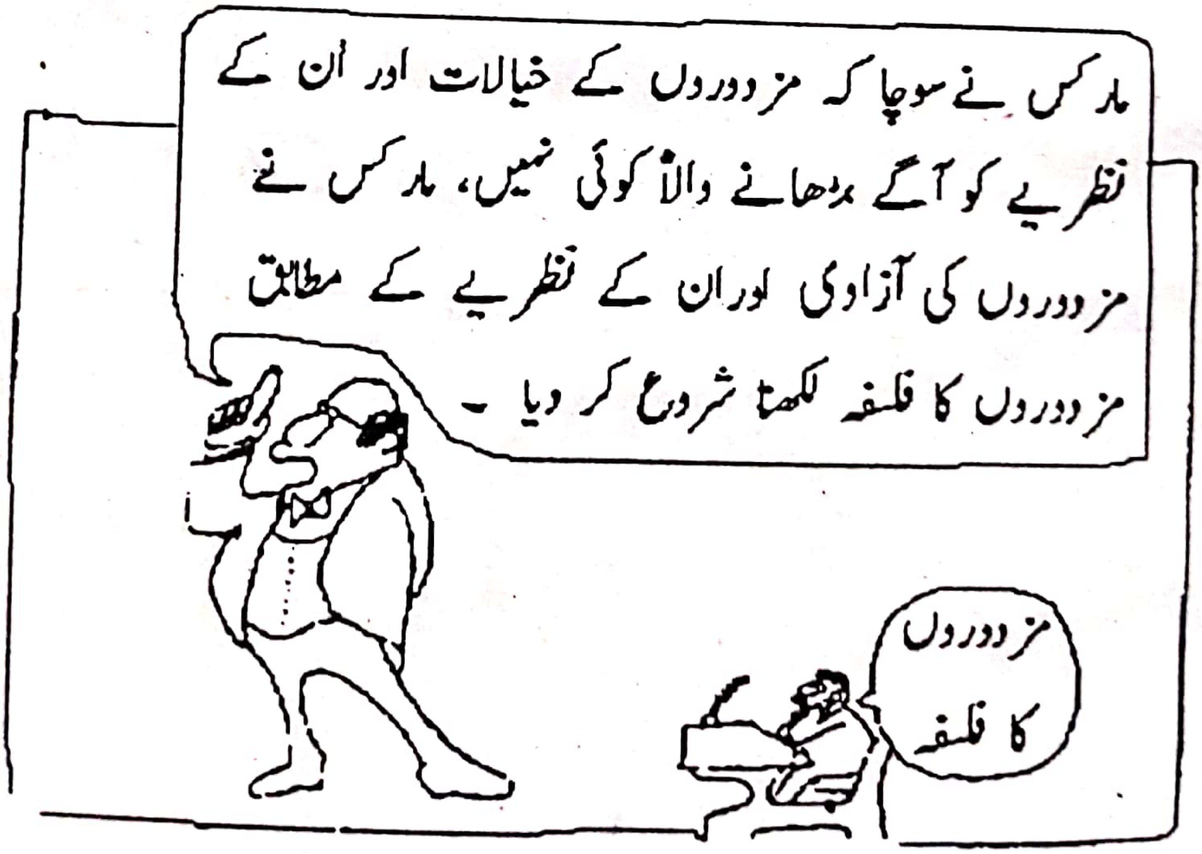

Scanned with CamScanner

مارکس کو صرف ایک
ہی راستہ نظر آ رہا تھا

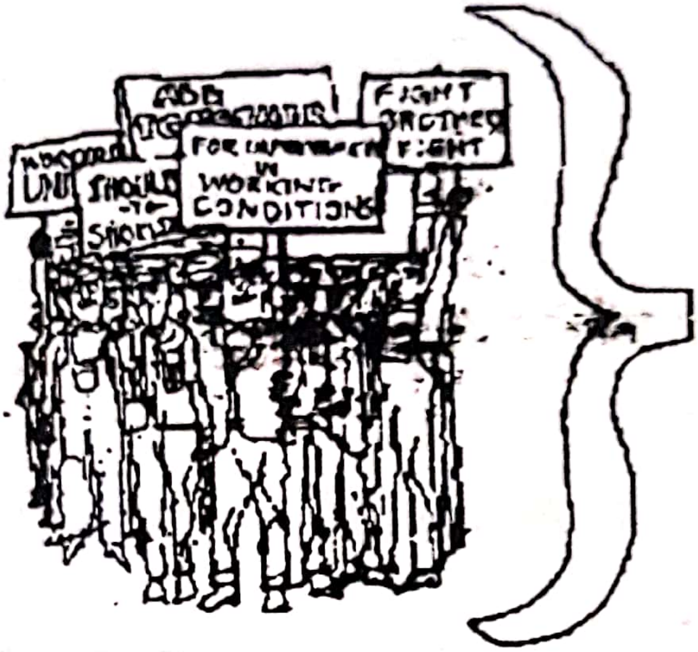

یونین

متحد ہونا

مارکس اور اس
کے دوست اینگلز
نے اپنے خیالات
کمیونسٹ مینی فیسٹو
میں لکھے

ایک زبر دست کتاب

مارکس عوام کے لئے

Scanned with CamScanner

مارکس نے کہا

دنیا بھر کے محنت کشوں ایک ہو جائو !!!

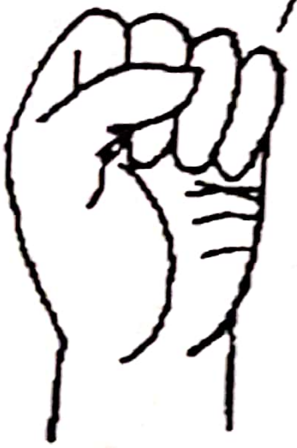

جب پانچ انگلیاں ←

اکٹھی ہو جاتی ہیں

تو ایک مضبوط

مٹھی بن جاتی ہے

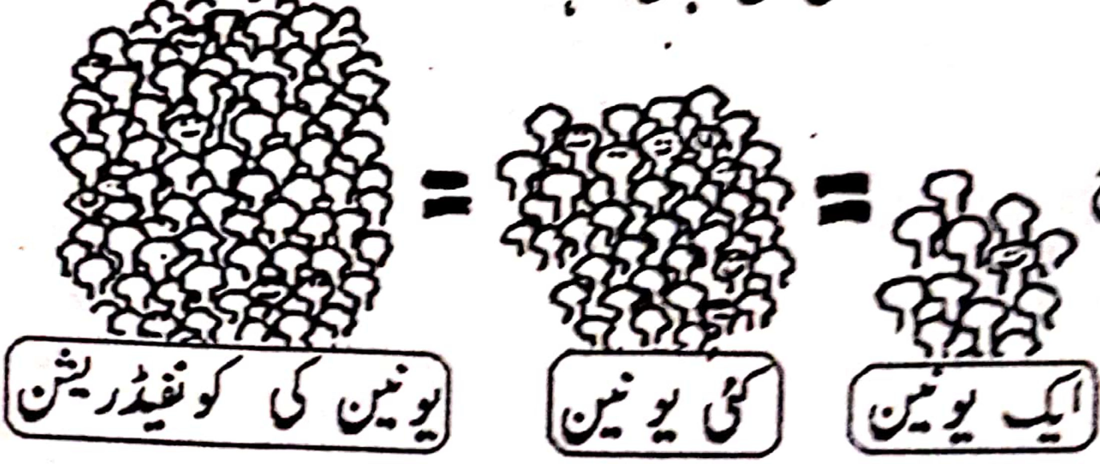

اس تصویر سے بات واضح ہو جاتی ہے

مارکس عوام کے لئے۔

Scanned with CamScanner

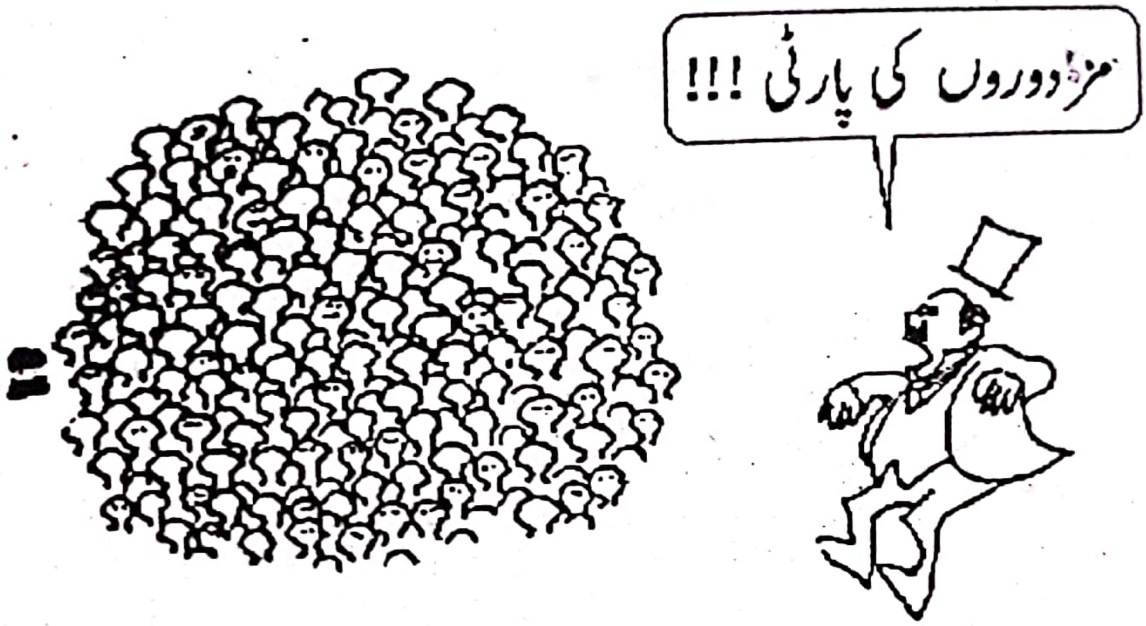

صرف مزدوروں کی متحد پارٹی
حکمران طبقہ کو شکست دے سکتی ہے

مگر یہ پارٹی
راتوں رات
تو تیار نہیں
ہو سکتی

اس میں وقت لگتا ہے

Scanned with CamScanner

مارکس نے کہا کہ مزدور طبقہ
کو سیاست کے بارے میں
تعلیم دینا بہت ضروری ہے،
اُن کو شعور دینا ضروری ہے۔

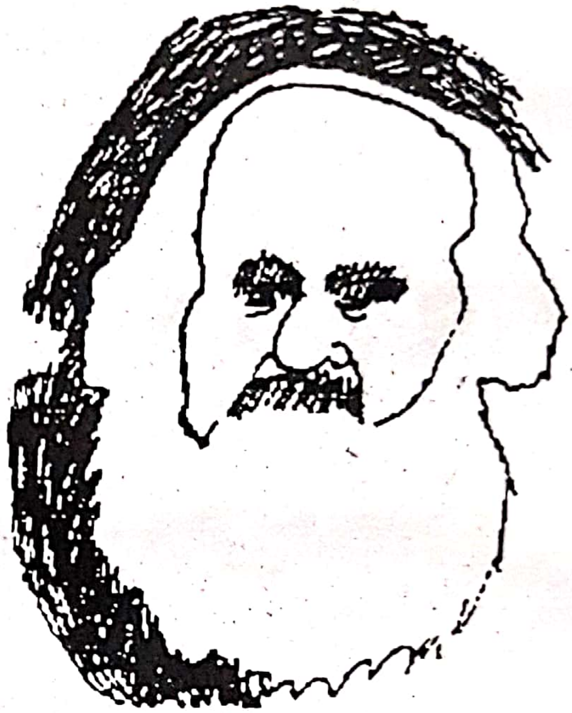

سیاسی تعلیم سرمایہ داروں کے درمیان
تضاد کا فائدہ اُٹھاتے ہوئے مزدوروں
کی پارٹی کو مضبوط بنا سکتی ہے۔

اور مزدوروں کو ایک نئے
معاشرے کی طرف راہ
دکھا سکتی ہے

Scanned with CamScanner

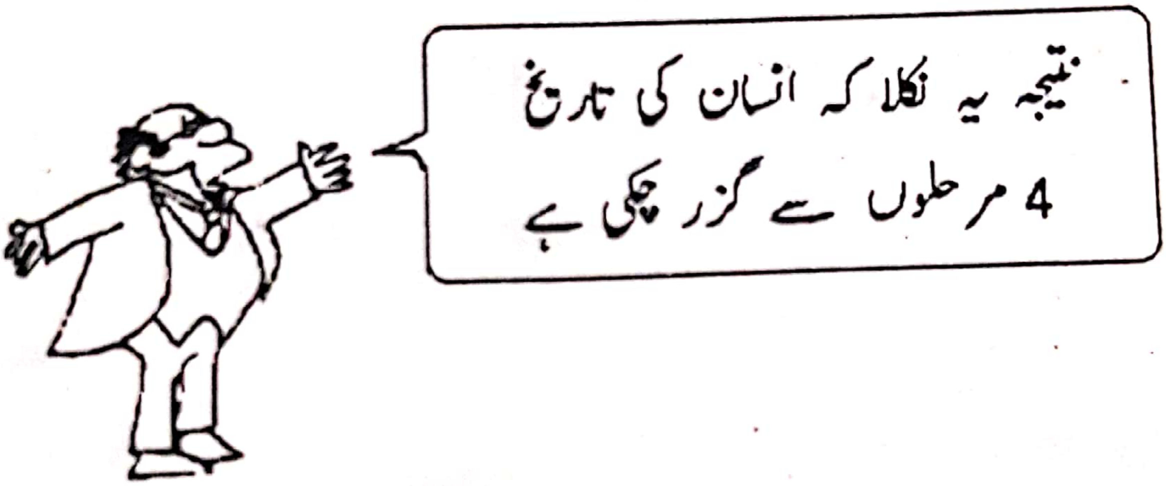
نتیجہ یہ نکلا کہ انسان کی تاریخ 4 مرحلوں سے گزر چکی ہے

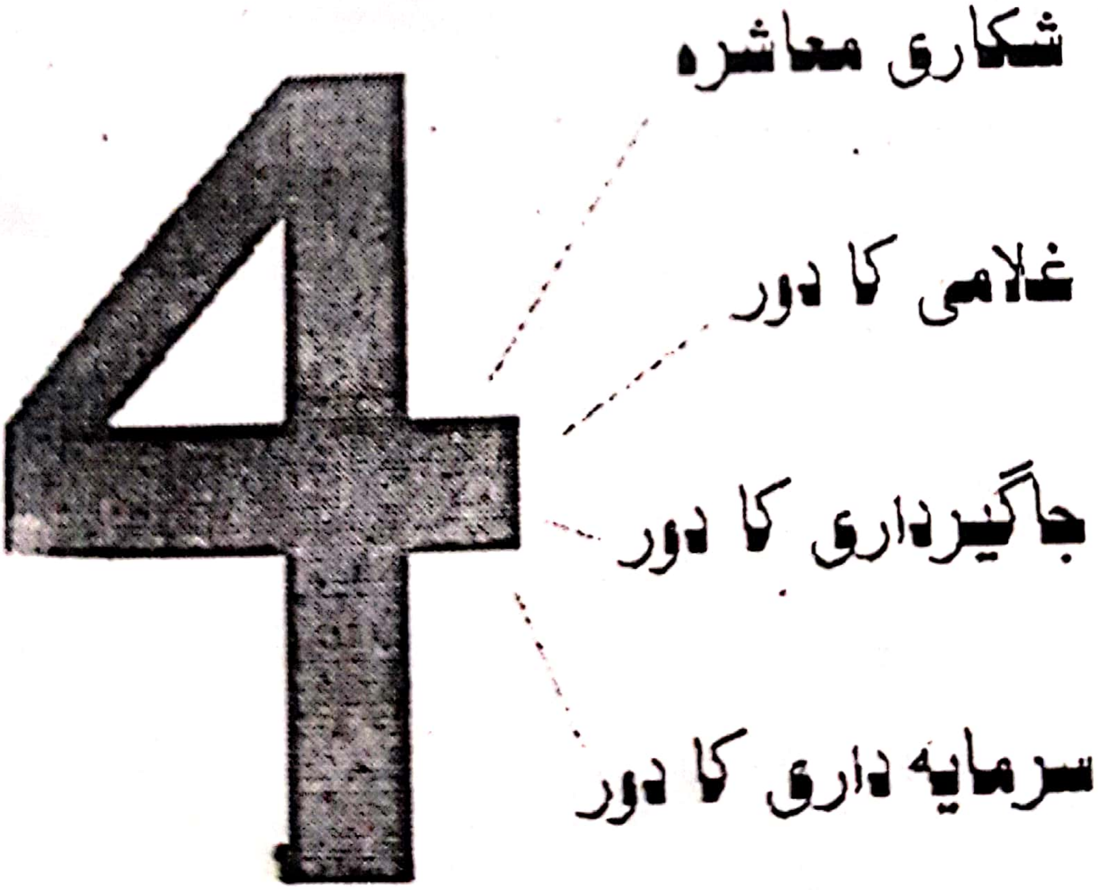
4
شکاری معاشرہ
غلامی کا دور
جاگیرداری کا دور
سرمایہ داری کا دور

مارکس کہتا ہے کہ ہر طبقہ کے کچھ مفادات ہوتے ہیں۔
ان مفادات کی وجہ سے ہر طبقہ کا ایک نظریہ پیدا ہو جاتا ہے۔ ریاست، حکومت، معاشرہ، ہر سوال پر مزدور طبقہ کا اپنا نظریہ پیدا ہو جاتا ہے۔ مزدور طبقہ لور سرمایہ دار طبقہ امن سے نہیں رہ سکتے کیوں کہ سرمایہ دلر طبقہ مزدور طبقہ کا ناجائز فائدہ اٹھا رہا ہے۔ سرمایہ دلر طبقہ مزدوروں کا استحصال کر رہا ہے۔

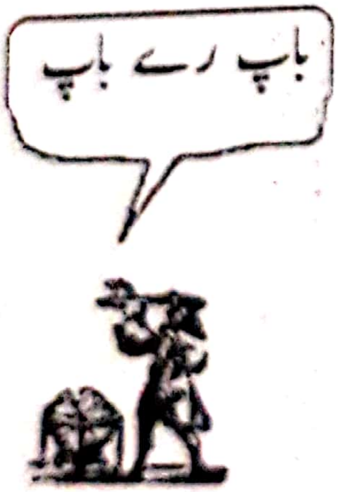

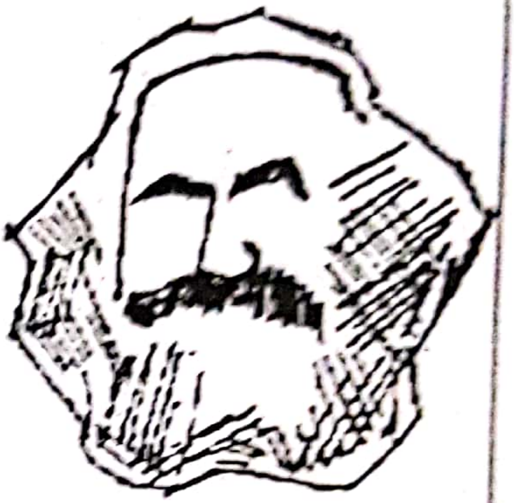

سرمایہ داری نے محنت کشوں کا استحصال
سب سے زیادہ شدید کر دیا ہے۔ مگر
اس شدت کی وجہ سے ہی اس نظام نے
مزدوروں کو متحد ہونے پر مجبور کر دیا ہے

سرمایہ داری میں ذرائع پیداوار (فیکٹریاں، زمینیں، کارخانے)
صرف سرمایہ دار کو فائدہ دیتے ہیں، باقی عوام بھوکی رہتی ہے

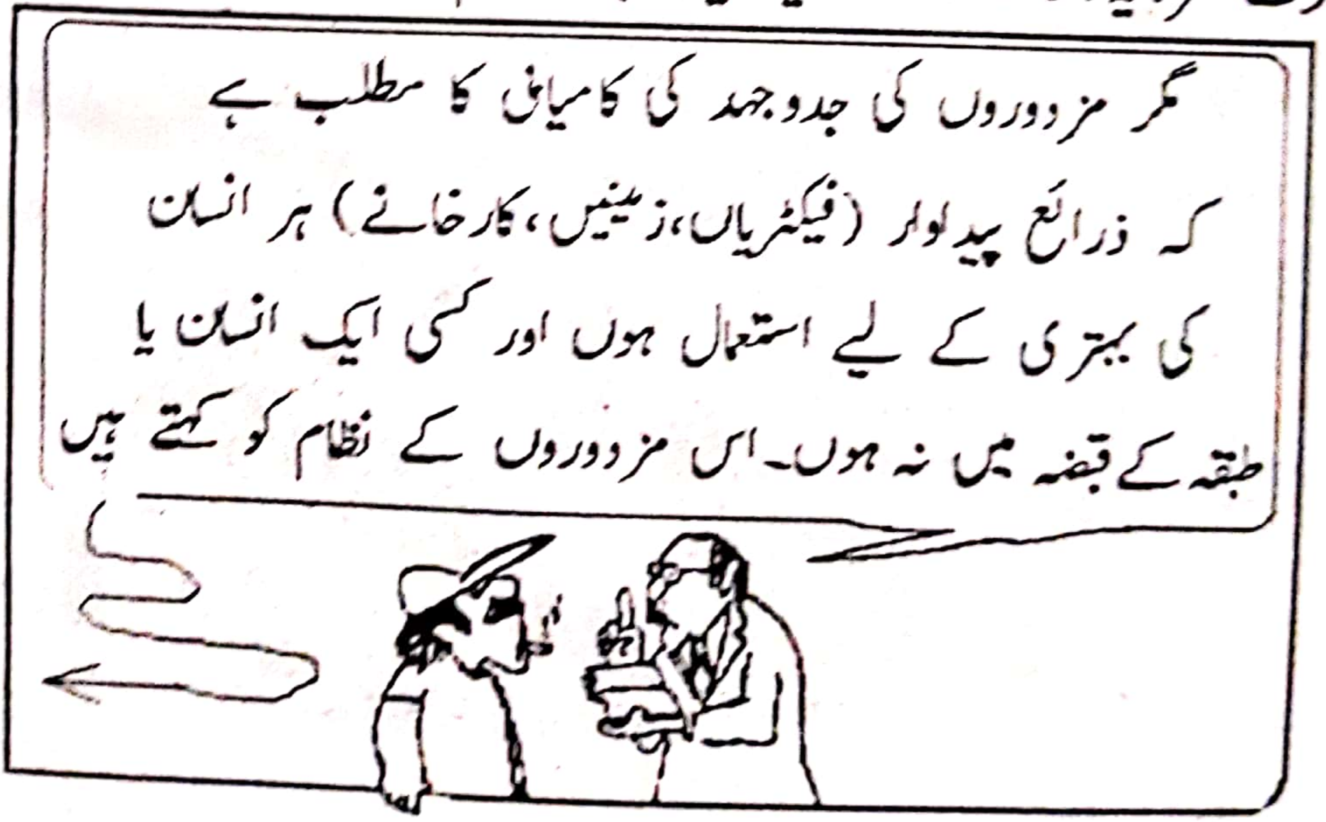

Scanned with CamScanner

روس کے انقلاب کا لیڈر لینن تاریخ میں پہلی مزدوروں کی حکومت سے خطاب کر رہے ہیں۔
1917)

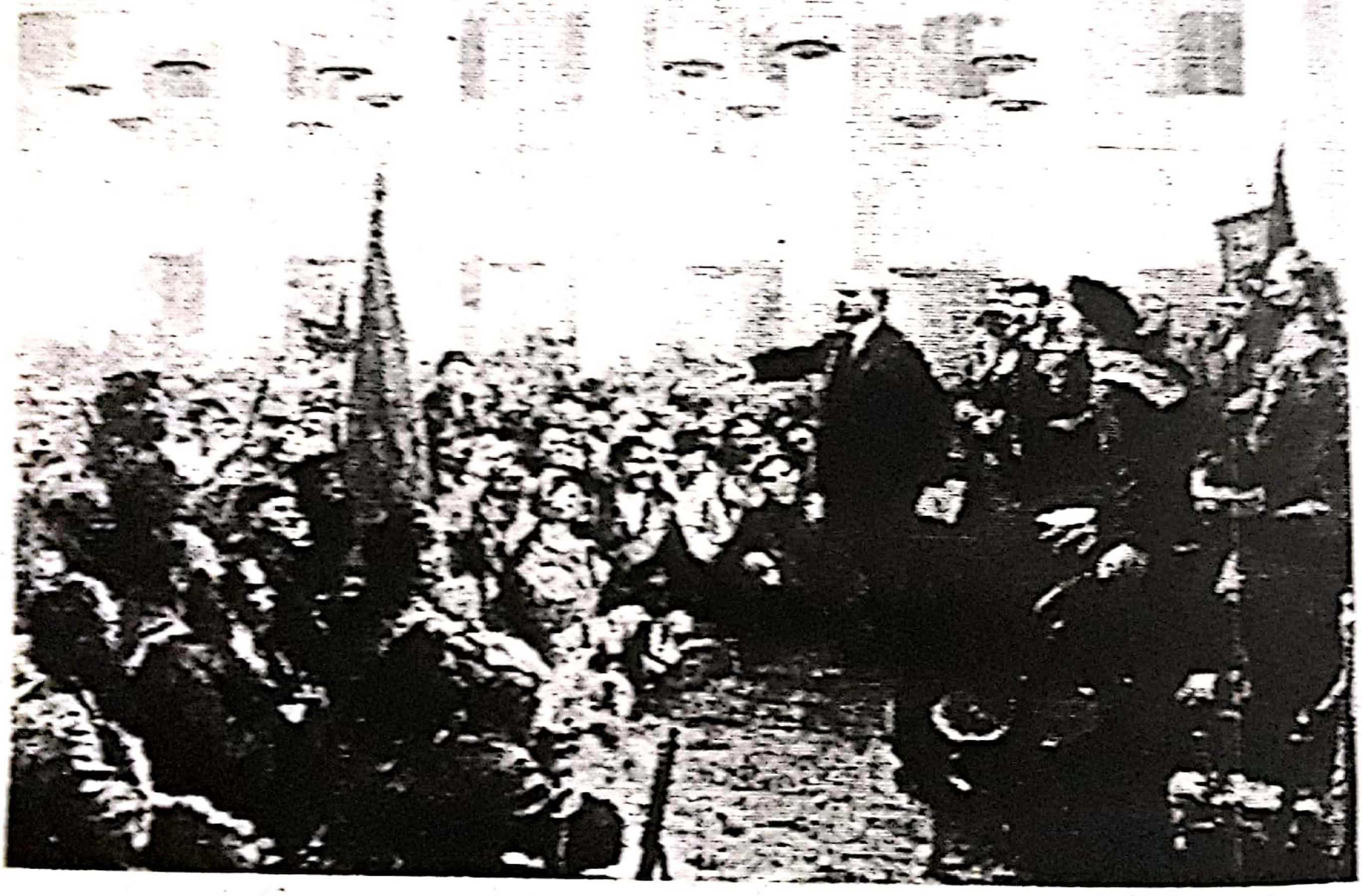

سوشل ازم

مارکس عوام کے لئے

Scanned with CamScanner

مارچ کو موجودہ زمانے کی سب سے بڑی سوچنے والی ہستی نے سوچنا بند کر دیا۔کارل مارکس نے انسانی تاریخ کے ارتقاکا اصول معلوم کیا۔مارکس ایک انقلابی تھا۔ مارکس کے رگ رگ میں جنگی جزبہ بھرا تھا۔وہ اس جوش اوراس کامیابی سے قدم جما کرلڑا کہ اس کی مثال کم ملے گی۔ (فریڈرک اینگلز)

Scanned with CamScanner

آیئے ہم بھی عہد کریں

کہ پاکستان کے مزدوروں

کی آزادی کے لیے پورے

پورے جوش سے

جدوجہد کریں گے

Scanned with CamScanner